

مکمل

دُعَاؤِں کا مجموعہ

مشکل کش

۱ دعاؤں کا مجموعہ

ترجمہ

سید مظفر علی خاں

نظر ثانی و ترتیب جدید

مولانا ولایت حسین حیدری
ایضاً

کلاسک

۴۴۔ شارع قائد اعظم (چوک ریگل) لاہور

جلد ہفتم کے مجموعے ناشر محفوظ ہے

ابتدائیہ

رسالہ منتخب المحکم مولفہ شکر اللہ ابن لطف اللہ مرحوم بہت عرصہ ہوا فارسی زبان میں ایران میں شائع ہوا تھا۔ اردو دان حضرت چوکہ اس رسالے سے کما حقہ مستفید نہیں ہو سکتے تھے اس لیے اجاب کی فرمائش سے میں نے اس کا سلیس اردو میں ترجمہ کیا۔

میں چونکہ نالج کے مارنے میں مبتلا رہا اس لیے تمام دنیاوی کام کاج سے فرصت رہی۔ میں نے سوچا اس فرصت کا بہترین مصرف یہی ہے کہ کچھ لکھا جانے چنانچہ میں نے ایک رسالہ "شفلا الاستقام" کے نام سے مرتب کیا اور پھر جناب مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ پیش نماز کے امداد کے پیش نظر منتخب المحکم کا ترجمہ شروع کر دیا۔

میں نے قوم کی خدمت میں یہ رسالہ پیش کر دیا ہے اور بلا گاہ و بے منت میں سے امید ہے کہ مومنین اس سے استفادہ کریں گے اور مصنف و مترجم کے لیے دما بخیر فرمائیں گے۔

فقط (خان بہار) سید ظفر علی خاں

المناسک

خداوند علی اعلیٰ کا احسانِ عظیم ہے کہ مشکل کشا کا دوسرا ایڈیشن آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت مجھے نصیب ہو رہی ہے۔ آپ نے جس توجہ اور محبت سے پہلا ایڈیشن خریدا ہے میں اس کے لیے سپاس گزار ہوں۔

میرے اس کتابچے پر چند اخبارات نے ریویو لکھا ہے۔ جن میں ”الہدٰی“ کا ریویو آغا صاحب کے خیال میں جواب طلب ہے۔ مگر میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ پسند اپنی اپنی خیال اپنا اپنا، ہمیں اُن کے خیالات سے متصادم نہیں ہونا ہے۔ بلکہ یہ مقام انبساط ہے کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی ذاتی رائے کا اظہار بر ملا کرتے ہیں۔ اس سے قطعاً غرض نہیں کہ وہ درست ہوتی ہے یا غلط!

دوسرے ایڈیشن میں چار وہ معمولین علیہم السلام کے ختموم کا اضافہ کیا گیا ہے اُمید ہے کہ قارئین کرام مستفید ہوں گے۔ چند دنوں کی بات ہے میں ایک ایسی محفل میں موجود تھا جہاں حضرت علی علیہ السلام کے مشکل کشا ہونے کے بارے میں گفتگو ہو رہی تھی اور اسی ذیل میں زیرِ نظر کتابچہ بھی زیرِ بحث آیا تو میں نے یہ فیصلہ کر لیا کہ چند باتیں اس ضمن میں بھی آپ سے کی جائیں۔ یہ میری خوش قسمتی سمجھتے کہ میرے ذاتی کتب خانے میں ایک ایسا رسالہ مل گیا۔ جس کو اہل سنت والجماعت کے عالم جناب حسن میاں صاحب پھولاروی نے تالیف کیا ہے اور یہ رسالہ ”مشکل کشا“ پہلی مرتبہ برقعِ عالم پریس ہرودتی میں چھپا کر سی ہوا

کا کہیں تذکرہ نہیں ہے۔

بیچے مذکورہ رسالے کے اقتباسات حاضر خدمت ہیں تاکہ جن ذہنوں میں یہ غلط فہمی ہو کہ امیر المومنین علیہ السلام کیونکر مشککشہ ہو سکتے ہیں اسے پڑھیں اور پھر عقل سلیم کی روشنی میں کوئی فیصلہ کر سکیں۔

”اہل سنت والجماعت کا یہ مذہب اور یہ عقیدہ ہے کہ خدا نے انسان کو مجبور محض نہیں بنایا بلکہ اس کو قدرت بھی بخشی ہے اور فی الجملہ اسے اختیار بھی دیا ہے۔ اس لیے وہ چلتا ہے، پھرتا ہے، کھاتا ہے۔

پیتا ہے، اپنے اور دوسروں کے کام کاج بھی کر دیتا ہے اپنے بیگانوں کی نصرت و استعانت بھی کرتا ہے اور لوگوں کی خشکیں بھی آسان کرتا اور حاجت روائی بھی کرتا ہے۔ بس اس وجہ سے اگر کوئی کسی کو مشککشہ کہے باوجود کہ یہ اس کا عقیدہ ہے کہ حقیقتاً اور فی نفس الامر حلال مشکلات اور قاضی الحاجات خدائے وحدہ لا شریک ہند الجلال والا کرام ہی ہے تو اس میں شرک و کفر کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی کیونکہ عالم اسباب میں جس کے ذریعے سے حل مشکل ہو اس پر مشککشہ کا لفظ ضرور صادق آئے گا۔

یہی وجہ ہے کہ حضرت امیر المومنین امام اللہ شجاعین، حیدر کرار، شیر خدا جناب سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الشریف و رضی اللہ عنہ و علیہ السلام کا لقب مشککشہ کہتے ہیں۔ خود انصاف کرنا چاہیے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اسلام اور مسلمانوں کی کیسی کیسی مشکلیں آسان کیں اور اسلامی دنیا میں کن کن مشکلات میں وہ کام آئے۔ وہ شیر زحمت جس کی بہادری و دلیری و شجاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عز و ات میں، سید اپنی کارزار میں سب سے زیادہ کام آتی رہی۔ وہ اسد اللہ الغالب

حضرت امیر المومنین جناب علی ابن ابی طالبؑ ہی تھے۔ حتیٰ کہ حریف کے مقابلے کی جس وقت اور دن کو ہمت نہ پڑتی تھی علی مرتضیٰؑ ہی مرد میدان بنے اور اس وقت کی شکل آسان کی۔ کتب امارت و تواریخ و تیسراٹھا کر دیکھو اور سیرت ابن ہشام، مارج النبوة و روضۃ الاحباب وغیرہ ملاحظہ کرو۔ بدر و احد؛ خیبر و احزاب وغیرہ میں حضرت علی مرتضیٰؑ ہی نے شجاعت و بہادری و دلیری و جوانمردی میں سب سے زیادہ حصہ لیا اور ان عز و ات میں مسلمانوں کی بڑی مشکلیں حل کیں اور بڑی سے بڑی مشکل کے وقتوں میں کام آئے اس لیے آپ کو شکستہ کہنا بہت صحیح ہے۔

نیز ایک بڑی شکل کا دن، روز قیامت ہے جس دن نازک سے نازک مشکلوں کا سامنا ہو گا وہ شکستہ جو دنیا میں مسلمانوں کی بڑی بڑی مشکلوں میں کام آیا کچھ بید نہیں (بلکہ امید ہے) کہ اس دن بھی اس کے طفیل سے میری مشکل آسان ہو اور خداوند کے حضور میں ہماری شفاعت کر کے وہ ہماری شکستہائی فرمائے۔

حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحفۃ الثنا میں ایک جگہ تحریر فرمایا ہے ”و اگر بالفرض اس شعار صحیح باشند مفاد آہنا مجرد امانت و شفاعت جناب امیر المومنین بہ مخلصان خود است و آن موجب خنکی چشم شیعہ اول منی الحسنات و جماعت است“

دوسری بات یہ ہے کہ صوفیائے کرام و حضرات اہل معارف و حقائق کے نزدیک حضرت علی مرتضیٰؑ کا آج بھی مشکل کشا ہونا تمہرے اور شاہ کے سے ثابت ہے۔ وہ شاہد کرتے ہیں کہ جناب علی مرتضیٰؑ سے برابر اور آج تک روحانیت میں ہزاروں مشکل کشائیاں ہو رہی ہیں۔ اور آپ کے

فیض باطنی سے بہتری روحانی مشکلات حل ہوتی رہتی ہیں اسی لیے وہ بول اُٹھے ہیں ۛ

زہے عز و جلال بو تراب فخر انسانی علی مرتضیٰ مشکل کشائے شیرِ یدالی
 نیاز اندر قیامت بے سرو سامانی نخواہی شد کہ از حسب و تولائی علی داری تو سامانی
 ظاہر بین خشک ملا اس روحانی فیض اور ان روحانی تاثیرات سے مُنہر
 ہیں مگر واضح رہے کہ یہ مسئلہ مسلم ہو چکا ہے کہ روح کی قوت اور اس کا ورک
 علاقہ جسمانی سے اس کے علیحدہ ہونے کے بعد اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے یہی
 نہیں بلکہ ارواح سے بڑے بڑے کام سرزد ہوتے ہیں قاصی بیضاوی رحمۃ اللہ
 علیہ فرماتے ہیں کہ انسان کے مرنے کے بعد اس کی روح باقی رہتی ہے اور
 بہ اتفاق جمہور صحابہ و تابعین وغیرہ ہم وہ جسم سے علیحدہ ہونے کے بعد اور بھی
 دُرّاکہ ہو جاتی ہے، اور ایسا ہی آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ سے ثابت ہے۔
 (تفسیر بیضاوی شریف)

بس جب اس عالم میں زندگی میں اُس سے فیض و برکات ظاہر ہوئے
 اور لوگوں کی مشکلیں آسان ہوتی تھیں تو اب جبکہ وہ ارواح و نفوس قدسیہ
 علاقہ جسمانی سے پاک ہو کر ملا اعلیٰ سے جا ملیں اور ان کا ورک اور ان کی
 قوت اور بھی تیز ہو گئی تو بدرجہ اولیٰ سے روحانی فیوض اور روحانی تاثیرات
 جاری ہونے پاہیں۔ اس لیے حضرت مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے
 ہیں کہ ارواح موت کے بعد اپنے اصلی مقام کی طرف عود کرتی اور ملا اعلیٰ
 سے مل کر ایک ملکوتی صفت بن جاتی ہیں اور ایسے ہی کام بھی اُن سے سرزد
 ہونے لگتے ہیں اور وہ متشابه اشکال بھی ہوتی ہیں، اور اُشتر ارواح کے قریب
 سے املاء کلمۃ اللہ اور نصیر حزب اللہ بھی ظہور میں آتا ہے۔ رجعت اللہ علیہما

یہ وہ مسئلہ ہے کہ محققین و مشکلمین کو بھی اس کا اقرار کرتے بن پڑا۔
 امام رازی جیسے محقق اور حکم بھی ارواح کے تصرفات اور ان سے فیوض
 پہننے کے قائل ہیں اور سید شریف جرجانی اور علامہ محقق نصارانی سب
 کے سب اس کو دیکھتے آئے ہیں لیکن اس پر بھی بعض متشدد اور خشک
 علماء ارواح کے تصرفات و فیوضات سے اس طرح منکر ہیں :
 کما یس الکفار من اسباب القبور

صاحبو! جو لوگ ایسے الفاظ کسی نبی و ولی کے لیے استعمال کرنے
 کو شرک و کفر کہہ دیتے ہیں، ان کا منشاء غلط ہے اس لیے وہ ایسے
 الفاظ کو حقیقت پر محمول کرتے ہیں اور مجاز و استعارہ وغیرہ کی طرف
 مطلقاً نہیں جاتے۔ یہ بڑا دھوکہ اور مغالطہ ہے۔ یہ خوب سمجھ لینا
 چاہیے کہ ایسے الفاظ اور ایسے تغاطبات بطور مجاز ہوتے ہیں۔ مثلاً
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں بعض درودوں میں جو
 ”وافع البلاء والوباء“ کہا گیا ہے۔ پس بلا غور و فکر اس پر کفر و شرک
 کے فتوے لگا دیئے گئے، حالانکہ نسبت مجازاً و استعاراً ہے،
 کیونکہ ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ حضور صرف ذریعہ اور وسیلہ ہیں اور
 حضور کی ذات بابرکات رحمت اللعالمین ہے۔

اسی طرح سمجھو کہ حضرت علی مرتضیٰ کو خسل کشا کہنا بھی مجازاً
 ہے ورنہ تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قاضی الحاجات و حلال مشکلات
 حقیقی صرف خدا ہی ہے اور سب انبیاء و اولیاء وسیلہ و ذریعہ
 ہیں۔ پھر اس میں کفر و شرک و حرام ہونے کی کیا وجہ ہے۔

ہمارے حضرت قبلہ والد صاحب کا یہ شعر کتنا بر محل اور درست ہے۔
 اگر اُفتد ترا مشکل چہ مقدسی چہ می لرزی
 علی مشکل کشاداری چہ غم داری چہ غم داری "

احقر ولایت حسین حیدری
 صدر بازار - لاہور چھاؤنی
 ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۸۷ھ
 مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۶۷ء

محمد طاہر

مقدمہ

مسلمانوں میں ایک گروہ ایسا ہے جو دُعا کو فضول سمجھتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ باری تعالیٰ اپنی حکمت و مصلحت کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا اور دُعا وغیرہ کے وسیلے سے اس کی مشیت و مصلحت نہیں بدل سکتی۔ دُعا کریں یا نہ کریں جو خدا کو منظور ہو گا وہ ہو کر رہے گا۔ لہذا دُعا کرنا فضول ہے۔ میرا رد تے سخن اس گروہ کی طرف نہیں ہے اور نہ اس موقع پر اس کا جواب دینا مقصود ہے۔ اگر کوئی صاحب چاہیں تو کُتاب عدۃ الداعی وغیرہ کی طرف رجوع کریں۔ میں ان حضرات کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں جو دُعا کے قائل ہیں اور اسے بھی ایک عبادت خیال کرتے ہیں کہ استجاب دُعا کے لیے منجملہ اور شرطوں کے غور سے حضور قلب، تقویٰ، طہارت، اکل حلال اور صدقِ مقال کی ضرورت ہے۔ بار بار دیکھا گیا ہے کہ آدابِ مقررہ کے موافق تو ہم خود دُعا نہیں کرتے اور پھر نہ قبول ہونے کی شکایت کرتے ہیں۔ ایسے ہی نماز کے تو ایسے پابند کہ ایک وقت کی بھی قضا نہیں ہوتی؛ مگر طہارت کا یہ حال کہ کفار و مشرکین سے پانی لے کر دُعا کریتے ہیں کیا ایسی نماز قبول ہونے کے قابل ہے۔ اسی طرح کفار و مشرکین کے ہاتھ کی بنائی ہوئی اُداس کی ہوتی چیزیں کھانے میں بھی کچھ باک نہیں اور پھر اُمید یہ کہ جو دُعا ہم نے نجس منہ اور زبان سے مانگی ہے وہ قبول ہوگی۔ یہ سچ ہے کہ اسکی ذاتِ ارحم الراحمین ہے اور وہ ایسی دعاؤں کو بھی قبول کرے کہ کچھ بعید نہیں۔ مگر اس نے جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی معرفت ہم کو دُعا مانگنے کے طریقے اور آداب بتا دیتے ہیں۔ آنحضرتؐ کے حقیقی خلفاء حضرت ائمہ اثنا عشریہ علیہم السلام نے بھی چند باتیں تعلیم فرمادی ہیں لیکن افسوس ہے کہ ہم اُن آداب کا خیال نہیں کرتے اسی لیے ہماری دُعا میں مستجاب نہیں ہوتیں۔ دنیاوی حکام و سلاطین نے جو نامہ نامہ مقرر کر دئے اگر ان کے خلاف ہم درخواست کریں تو وہ کبھی منظور نہ کریں گے۔ مثلاً اس زمانے کی عدالتوں میں کوئی ایسی عرضی دے جتنے جس پر اِشام نہ ہو یا جو قاعدے کے خلاف لکھ ہوئی ہو کوئی ماکم اس پر توجہ بھی نہ کرے گا۔ سوائے اس نئے کہ ردی کی ٹوکری میں جان ڈال دی جائے۔ ایسے ہی مالک و دو جہاں کی درگاہ سے وہ دُعا رد کر دی جاتی ہے جو اس کے مقررہ آداب و قاعدے کے خلاف ہو۔ اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آدابِ دُعا کے متعلق ضروری باتیں مختصر عرض کر دی جائیں۔

عثمان بن عیسیٰ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام حسین علیہ السلام سے عرض کیا کہ یا بن رسول اللہ کلامِ خدا میں دو ایسی آیتیں ہیں جو میری سمجھ میں نہیں آتیں۔ ایک تو یہ کہ باری تعالیٰ فرماتا ہے:

أَذْعُوْنَكَ أَسْتَجِيبُ لَكَ (الروم آیت ۱۰)

مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

حالانکہ ہر چند میں دُعا کرتا ہوں مگر قبول نہیں ہوتی۔ آپؐ نے فرمایا کیا تیرا خیال یہ ہے کہ خداوندِ عالم وعدہ خلائی کرتا ہے۔ اس نے عرض کیا کہ ہرگز میرا یہ خیال نہیں۔ فرمایا پھر دعا قبول کیوں نہیں ہوتی۔ اس نے عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں۔ تب حضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص باری

کی قربانبرداری کرتا ہے وہ ان آداب و شرائط کے ساتھ دُعا کرے جو قبولیت کے لیے ضروری ہیں حق سبحانہ تعالیٰ ضرور اس کی دُعا قبول فرماتا ہے۔ اس شخص نے سوال کیا کہ یا حضرت وہ طریق کیا ہے ارشاد کیا کہ دُعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خدا کی حمد و ثنا کرے اور اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کو یاد کرے شکر بجالائے۔ پھر محمد و آل محمد پر درود بھیجے۔ اللہم صل علی محمد و آل محمد۔

پھر اپنے گناہوں کو یاد کر کے اپنے قصور دار ہونے کا اقرار و اعتراف کرے اور خدا سے مغفرت کا طالب ہو۔ اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے۔
 داغ ہو کہ دُعا کے آداب و قواعد مقرر ہیں اور یہ آداب تین قسم کے ہیں۔
 پہلی قسم کے آداب وہ ہیں جو دُعا سے پہلے بجالانے چاہئیں۔ مثلاً جسم پلور لباس پاکیزہ اور طاہر ہونا، خوشبو لگانا۔ دُعا کے وقت قبلہ رو ہونا، صدقہ اور خیرات دینا۔ کوئی حرام شے خدا سے طلب نہ کرنا اور نہ ایسی دُعا کرنا جو معطلہ رجمی کے منافی ہو۔ اور نہ ایسا سوال کرنا جس سے بے حیائی اور بے شرمی لازم آتی ہو۔ آداب دُعا میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دُعا کرنے والا اپنے حکم کو حرام سے پاک رکھے۔ روزے رکھ کر اور توبہ کر کے حرام یا مشتبہ بہ حرام کھانے سے اس کو پاک کرے۔ احادیث سے یہ ثابت ہے کہ جو کوئی حرام کھاتے گا۔ خدا تعالیٰ اُس کے اعمال واجب یا سنت قبول نہ فرمائے گا۔ اس میں کفار و مشرکین کی بہ رطوبت مس کی ہوئی اشیاء بھی شامل ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ بعض آدمی نہایت دلیری کے ساتھ ایسی نجس چیزیں کھاتے ہیں اور شرم نہیں کرتے ان لوگوں کے حال پر اور بھی افسوس ہے جو نفیس قرآنی کے خلاف ان چیزوں کو پاک و طاہر سمجھ کر استعمال کرنے پر اسرار کرتے ہیں۔ حالانکہ قرآن حکیم

میں صاف صاف حکم ہے کہ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ (قرہ: آیت ۱۸)

”اے ایمان لانے والو۔ سوائے اس کے نہیں ہے کہ مشرک نجس ہیں“

دوسری قسم کے وہ آداب ہیں جو دُعا کرنے والے کے حال سے متعلق ہیں۔

اول یہ کہ دُعا کرنے والا صبر و استقلال سے عمل دُعا جاری رکھے اور بے صبری کے ساتھ حصول میں جلدی نہ کرے۔ دوسرے دُعا میں مبالغہ اور الحاح کرنا۔

تیسرے دُعا میں اپنی حاجت کا نام لینا۔ چوتھے دُعا کو پرسیدہ رہنے سے آدمی یا کاری سے محفوظ رہتا ہے۔ پانچویں دُعا محض اپنے ہی لیے مخصوص نہ کرنا بلکہ دوسرے مومنین کی حاجات بھی بیان کرنا۔ چھٹے باہم مل کر دُعا کرنا۔

ساتویں خدا کے سامنے عاجزی و انکساری و خضوع و فروتنی کا اظہار کرنا۔ آٹھویں دُعا سے پہلے باری تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنا۔ نویں دُعا میں اقل و آخر محمد و آل محمد پر مدد بھیجنا۔ دسویں دُعا کے وقت گریہ و زاری کرنا۔ گیارہویں سوال کرنے سے پیشتر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرنا۔ بارہویں ہاتھ اٹھا کر دُعا کرنا۔ تیسری قسم کے وہ آداب ہیں جو بعد دُعا بحال لانے چاہئیں۔ اول دُعا کو دُہراتے اور طلب کرتے رہنا خواہ مستجاب ہوئی ہو یا نہ۔ دوسرے دُعا کے بعد اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرنا۔ تیسرے دُعا کو درود پر ختم کرنا۔

چوتھے حسب ارشاد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام بعد دُعا کہنا

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

پانچویں دُعا کرنے والے کی حالت پہلے سے بعد میں بہتر ہونی چاہیے۔

یہی بہ نسبت پہلے کے اب گناہوں سے زیادہ پرہیز کرے۔ کیونکہ

دُعا کے بعد گناہوں کا سرزد ہونا دُعا کے قبول ہونے کو دکھاتا ہے۔ حضرت

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ طلب حاجت سے پہلے **یَا رَبِّ**
یَا رَبِّ کہے تو وہ ملا کہ جو تفتائے حاجات پر موکل ہیں کہتے ہیں کہ ہم
 حاضر ہیں تیری کیا حاجت ہے اسی طرح

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اللہ یَا اللہ یَا رَبِّ یَا اللہ
 کا اس قدر کہنا کہ سانس منقطع ہو جائے اور **یَا اللہ یَا اللہ** کا دس
 ٹکنا موجب استجابات دُعا ہے۔

اوقات قبولیت دُعا: کتاب کافی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ بہترین وقت دُعا: وقت سحر ہے۔ اور قبلہ دنیا و
 دین حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دُعا کے یہ چار اوقات
 قیمت ہیں۔

(۱) قرآن پڑھنے کا وقت (۲) ہنگام آذان
 (۳) جبکہ بارش ہو (۴) اور وقت جہاؤں دروز صغیر میں۔

انہی حضرتؑ سے منقول ہے کہ جس وقت تم میں سے کسچ رقت طاری ہو
 تو اس وقت دُعا کرو۔ کیونکہ جب تک خلوص نہ ہو رقت طاری نہیں ہوتی۔
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام جب طلب حاجات کا ارادہ فرماتے تھے
 تو صدقہ دیتے اور خوشبو لگا کر مسجد میں تشریف لے جاتے تھے اور وہاں
 دُعا فرماتے۔ جناب صادق آل محمدؑ نے ایک حدیث میں ارشاد فرمایا جس
 کا حاصل مضمون یہ ہے کہ بعد نصف شب جناب باری عزاسمہ دُعا
 مستجاب فرماتا ہے۔ دوسری حدیث میں پھر انہی حضرتؑ نے ارشاد فرمایا
 کہ چار وقت دُعا قبول ہوتی ہے

(۱) نماز وتر میں (۲) بعد طلوع فجر
 (۳) بعد نماز مغرب کتاب عمدۃ الداعی
 (۴) بعد نماز ظہر

میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند عالم نے
ناز ہاتے یہیہ عمدہ ترین اوقات میں فرض کی ہیں لہذا اپنی حاجتیں بعد نماز
ہاتے فریضہ طلب کرو۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے ایک حدیث
منقول ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر شب ثلاث آخر میں اور شب تہ
اول شب سے آخر شب تک دعا قبول ہوتی ہے۔

مقامات قبولیت و دعاء :- کتاب نجات الدعوات میں ہے کہ دُعا کی قبولیت
کے لیے بہترین مقامات یہ ہیں :-

- ۱۔ مسجد الحرام
- ۲۔ عرفات
- ۳۔ مسجد نبوی اور مدینہ
- ۴۔ مسجد کوفہ
- ۵۔ بیت المقدس
- ۶۔ مشعر الحرام
- ۷۔ تمام مساجد
- ۸۔ مقابر شہداء و صلحاء و والدین
- ۹۔ تمام آئمہ معصومین صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کے روزے۔ خصوصاً روزہ

حضرت امام حسین علیہ السلام۔
وہ جماعت جس کی دعا قبول ہوتی ہے :- کافی میں حضرت رسالت پر
سے منقول ہے کہ چار آدمیوں کی دُعا رد نہیں ہوتی اور ان کی دُعا کے لیے آسمان
کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ دُعا عرش تک پہنچتی ہے۔

- ۱۔ باپ جو اپنے فرزند کے لیے دُعا کرے
- ۲۔ وہ مظلوم جو اپنے ظالم کے حق میں دُعا کرے۔
- ۳۔ وہ شخص کہ عمر بجالا کر اپنے اہل و عیال کی طرف واپس ہوتا ہو
اور کسی مطلب کے لیے دُعا کرے۔

۴۔ دُعا روزہ دار وقت افطار۔
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پانچ دُعا ہیں
FREE ILLIYAAT BOOKS
amliyatbooks
https://www.facebook.com/

رو نہیں ہوتیں

۱۔ دُعا کے حاکم عادل ۲۔ دُعا کے مظلوم

۳۔ دُعا کے فرزند صالح باپ اور ماں کے لیے۔

۴۔ دُعا کے پدر فرزند صالح کے لیے۔

۵۔ دُعا کے مومن برادر مومن کے لیے نما باند۔

اپنی حضرت سے منقول ہے کہ جو شخص نزلِ بلا سے پہلے دعا کرتا ہے اس کی دعا وقتِ نزولِ بلا بھی مستجاب ہوتی ہے اور جو نزلِ بلا سے پہلے دعا نہیں کرتا اس کی دعا بلا کے وقت بھی قبول نہیں ہوتی۔

وہ گروہ جن کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں :- اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ چار آدمیوں کی دعا مستجاب نہیں ہوتی۔

۱۔ وہ شخص جو اپنے گھر بیٹھا ہے اور خدا سے روزی کا سوال کرے۔ جواب میں حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ آیا میں نے تجھ کو طلبِ روزی کا حکم نہیں دیا۔

۲۔ وہ شخص جو اپنی زوجہ کے حق میں بددعا کرے اس سے کہا جاتا ہے کہ آیا ہم نے تجھے زوجہ کو طلاق دینے کا حکم نہیں دیا۔

۳۔ وہ شخص جو صاحبِ مال ہو اور اس کو ضائع کرے اور پھر کہے کہ مجھے روزی غلط ہو تو ارشاد ہوتا ہے کہ آیا میں نے تجھے نسیانہ روزی کا حکم نہیں دیا تھا۔

۴۔ وہ شخص جو مال رکھتا ہو اور اس سے کسی کو قرضہ دے اور اس پر کوئی گواہی نہ دے اور قرض لینے والا منکر ہو جائے اور یہ شخص اُس کے حق میں بددعا کرے تو حق سبحانہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ آیا

میں نے جبے گراہ قرار دینے کا حکم نہ دیا تھا۔ ملازم مجلس علیہ الرحمہ
 ہیں الحیرۃ میں رکھتے ہیں کہ فرمایا صادق آل محمدؑ نے کہ خدا اس شخص
 کی دعا قبول نہیں فرماتا جس کا دل سخت ہو اور وہ دعا مستجاب نہیں
 ہوتی جو غفلت و فراموشی سے ہو۔ لہذا جس وقت دعا کرے اپنے
 دل کو متوجہ رکھے اور یقین کرے کہ انشاء اللہ ضرورہ قبول ہوگی۔
 دُعا کے دیر میں قبول ہونے کی وجہ .. بعض اوقات دعا
 قبول ہونے میں دیر ہوتی ہے۔ اس تاخیر میں توئی مسکرت خاص ہوتی ہے
 یہاں کہ بعض مرتبہ دعا کے نہ قبول ہونے میں کوئی مسکرت ہوتی ہے اور بندہ
 اس سے واقف نہیں ہوتا چنانچہ جناب باری عزوجل کلام پاک میں ارشاد
 فرماتا ہے ..

وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

ممکنہ شاید کہ دوست رکھتے ہو تم کسی چیز کو اور حالانکہ وہ تمہارے واسطے
 جیسے اور خدا ہر چیز کی نیکی اور بدی سے واقف ہے تم نہیں جانتے۔
 کافی میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جس وقت سرسچ ہوتی
 حاجت برآنے کے لیے دعا کرتا ہے تو حق تعالیٰ طائرے سے ارشاد فرماتا ہے
 کہ اس کی حاجت برآنے میں درگزر کر دیکر کہ میں اس کی آواز اور دعا کا شائق
 ہوں۔ پس جب روز قیامت ہوگا تو خداوند عالم ارشاد فرمائے گا کہ اے
 میرے بندے تو نے دعا کی اور میں نے قبول کرنے میں دیر کی۔ لہذا جو ثواب
 میں تمہارے دینا چاہتا ہوں وہ ہے اس کے بعد وہ ثواب آخرت میں اسے دیا جائے

۴۔ اس وقت یہ بندہ سرکھ آزد کرے گا کہ کاش میری کوئی دماغیا میں قبول نہ جوتی اور مجھے زیادہ قریب ملتا۔ انہی حضرت سے منقول ہے کہ ایک سوہ بندہ ہے کہ بس وقت دُجا کرتا ہے حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اس کی حاجت جلد پوری ہو کہ میں اس شخص کی آواز کو دوست نہیں رکھتا اور نہ سنتا پسند کرتا ہوں۔

محمد طاہر

آئین اور سورتین



بسم اللہ بر طلب و حاجت کے لیے ایک نشست میں سات سو
چھیالیس بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے بعد ختم اسی قدر درود پڑھے۔
بعض کتابوں میں یہ بھی نقل ہے کہ ایک سو بیس مرتبہ درود
پڑھے۔

ہر حاجت کے لیے بار ہزار مرتبہ پڑھے بعد دو رکعت نماز حاجت
پڑھ کر خدا کو نعمیہ عالم سے خروج و خروج کے ساتھ حاجات طلب کرے
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ۔

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر کوئی کسی مصیبت یا بد میں گرفتار
ہو جائے جس سے نہایت تنگی نہ ہو۔ تو ہر نماز کے بعد فرضی مرتبہ پڑھے۔

سُبْحَانَكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اگر ایک ہی نشست میں سات سو چھیالیس مرتبہ پڑھے تو یہ

میں ممکن ہو گا۔

قصائے حاجات اور عالم سے امان کے لیے یہ اسی دعا کو باجماع
نعم قبلہ تنہائی میں تہتر بار پڑھ کر بھی مرتبہ کو دہرائی ہو تو یہ بھی
خدا تعالیٰ سے حاجت طلب کرے۔

برائے طاقت عالم ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ اور ہزار بار الحمد للہ

وہ ہر دفعہ اللہ الالات محمد رسول اللہ ہر ہر مرتبہ صلوٰۃ پڑھے۔ ہر ہر روز
بے بد اس عالم پر نغمہ بن کرے۔ انشاء اللہ وہ عالم یا تو بیک ہو گا اور یا
خود دل و غراب ہو گا۔ اس عمل کی عادت باعث فراخی معذی و مستغنی باقی

۴۔ سورۃ الحمد۔۔ سورۃ مجلس علیہ الرحمہ و دیگر علماء کے لکھا ہے کہ جمیع عبادت شری
عہ کے لیے روز جمعہ قبل از صبح غسل کرے اور بعد نماز واجب و نافلہ تسبیح خاطر
ایک سو مرتبہ کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَتّٰی حَالٍ۔

بعد ایک سو مرتبہ مدد بھیجے۔ پڑھتے وقت کسی طرف توجہ نہ کرے
وہ کسی سے بات کرے۔

حاصل دولت و وسعت رزق کے لیے اس طرح عمل کرے کہ گناہیں
مزید نام سوائے حمد اس طبع سے پڑھے کہ غلط نہ ہو۔ سب سے قبل تمام ہر
ذرا بوجہ فاسلہ تیرہ بار یہ دعا پڑھے

يَا مُنْتَبِہُ قَسِّعُ يَا مُنْتَبِہُ قَسِّعُ يَا مُنْتَبِہُ قَسِّعُ

مُنْتَبِہُ قَسِّعُ يَا مُنْتَبِہُ قَسِّعُ يَا مُنْتَبِہُ قَسِّعُ

مُنْتَبِہُ قَسِّعُ يَا مُنْتَبِہُ قَسِّعُ يَا مُنْتَبِہُ قَسِّعُ

اگناہیں روز تک اسی طرح اسی مکان میں پابندی وقت ہر روز اگناہیں
پڑھے اگر وقت یا تعداد یا مکان میں اختلاف ہو جائے تو عمل از سر نو شروع
کے۔ ہر بخشنی خدا پہلے ہی ہفتہ میں اثر ظاہر ہو گا۔ اگر اگناہیں روز سے پہلے
موجب ظاہر ہو جائے تو بھی اگناہیں روز تک عمل کرے۔ ایک کتاب میں
ایک نظر ہے کہ سوائے اللہ کو روم الحمد کے ساتھ دہل کرے۔ حرکت

مغرب میں جو کسی شہرہ اود قید کے اسی طرح تھا ہے کہ اکتالیس روز تک ہر روز
اکتالیس مرتبہ پڑھا کرے اور دوما بھی اسی طور سے پڑھے جیسا کہ ذکر ہوا۔
خداوند تعالیٰ پڑھنے والے کو غنی کرے گا اور اس کا قرض اپنے عزاء کر
نے سے ادا فرمائے گا۔

پھر کوئی شخص سو اٹھ کو روزانہ سو مرتبہ اسی طرح پڑھے کہ بعد نماز
صبح ایک سو مرتبہ۔ بعد نماز ظہر پانچ سو مرتبہ۔ بعد نماز عصر تیس سو مرتبہ۔ بعد
نماز مغرب چوبیس سو مرتبہ۔ بعد نماز عشاء دس سو مرتبہ تو پاری تعالیٰ بہ برکت
اس سورۃ مبارکہ کے جیسے عجاibat جبروی و کل اپنے فضل و کرم سے
پر لائے گا۔ اگر بہشت ازل میں تاخیر ہو تو دوسرے بہشت میں پھر اسی
طور سے پڑھے۔ بعض کتابوں میں یہ بھی فقرے گزرا ہے کہ روز پنجشنبہ
(جمعرات) سے ابتدا کرے اور سورۃ اٹھ پڑھتے وقت دو جگہ دل میں
افہار طلب کرے اَوَّلُ التَّوْحِيدِ الرَّحْمٰنِ عَلٰی سُوْرَةِ اِيَّاكَ تَشْتَدُّ اِيَّاكَ
فَتَسْتَبِيْنُ بِرَأْسِیْ عَلٰی سُوْرَةِ اِيَّاكَ تَحْمِلُكَ عَلٰی سُوْرَةِ اِيَّاكَ تَحْمِلُكَ
فَتَحْمِلُكَ عَلٰی سُوْرَةِ اِيَّاكَ تَحْمِلُكَ عَلٰی سُوْرَةِ اِيَّاكَ تَحْمِلُكَ عَلٰی سُوْرَةِ اِيَّاكَ
اگر وہ میں کوئی ڈاکو یا دغا دے تو گیارہ بار یہی کلمات پڑھے۔ انشاء اللہ
وہ کچھ قرض نہ کریں گے۔

سورۃ مقدس اردبیلی علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ ہر مطلب وقت
کے لیے یہ عمل نہایت مجرب ہے اور خدا کے فضل و کرم سے دوما جلد
مستجاب ہوگی۔ دس روز تک سو اٹھ ان دو آیتوں کے ساتھ پڑھے
مذاہبان مرتبہ پڑھے۔

آیت اول نَسْتَغْنِيْكَ مِنْ قَدْرِ الْقَدْرِ اَمْنِيْ

مَنَّا نَبْتَلِي مَا مَعَكُمْ مِنْكُمْ طَائِفَةً قَدْ أَفْتَنَهُمُ
 أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ مُشْكِرٌ طَغَى الْغَايِبِينَ يَلْمُزُوا
 قُلُوبَنَا مِنْ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ أَوَسَّ كَلَامُ اللَّهِ
 يَخْفَوْنَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ دِيْقُوْنَ تَوَكَّلْ
 قُلُوبَنَا مِنْ الْأَمْرِ سَلَى مَا قُتِلْنَا هَمًّا قُلْ تَوَكَّلْ
 عَلَى يَوْمِيكُمْ لَهُ . الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى
 مُصَابِهِمْ . يَنْتَظِرُ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِهِمْ كَفَرُوا لِمَنْ
 مَا فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ
 آيَتِ دَوْم . نَحْمَدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ لِنَدَاءٍ
 عَلَى الْكَثِيرِ رَحْمَةً بَيْنَهُمْ سَرَاهُ رُكْعًا سَجْدًا
 يَتَنَزَّلُونَ مِنْهُ لَمَّا خَرَّ السُّورَةُ بَيْنَهُمْ فِي
 وَجْهِهِمْ مِنْ آثَرِ الشَّجَرِ وَذَلِكَ مَقَامُكَ فِي التَّوْرَةِ
 وَمَقَامُكَ فِي التَّوْرَةِ وَمَقَامُكَ فِي الْإِنْجِيلِ كَذَلِكَ
 أَخْرَجَ سَطْرًا فَآرَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ عَلَى سَوْتِهِ بِعَجَبِ
 الدُّرِّ رَاغٍ لِيَحْطِ بِهِنَّ الْكَثِيرُ . وَهَذَا اللَّهُ الَّذِي
 آمَنُوا بِهِ الْقَلِيلُ مِنْهُمْ مَقْفِرٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ
 (سورة فتح) . بعد کے ترتیب یہی ہے دَلِيلٌ وَلَا تَعْبَسْ
 قَلْبًا يَا نَبِيَّ .

سورۃ اخلاص .. نہایت مستبر اور محرب ہے . ہر حاجت اور ہر
 عیب کے لیے پڑھ سکتے ہیں . اول غسل کر کے بائیں پاکیں پھینک دینے . پھر
 کچھ جن شرخ یا غیر ذہ کی اگر کئی ہو . عزت میں بیٹھیں اور کس سے

بات نہ کرے۔ دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور سورہ الحمد کے بعد جو سورۃ چاہے پڑھے۔ بعد اُناتنی بد سورۃ الم فشرح کی تلاوت کر کے ایک ہزار اور ایک مرتبہ سورہ قل ہر اشد اہد پڑھے اس کے بعد سو مرتبہ درود اور سات دفعہ سورۃ الحمد پڑھ کر سجدہ میں جائے اور الحاج وزلری اور حضور قلب کے ساتھ اپنی حاجت مدد گاہ باری میں عرض کرے انشاء اللہ دُعا مستجاب ہوگی۔ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ پڑھتے وقت کسی خوشبو کا پتھر رکھے اور ابتدائے روز بخشبہ (جسرات) سے کرے اور روزِ جمعہ بھی خوب ہے۔ اگر بخشبہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کو شروع کرے تو انسب و اولیٰ ہے۔ بعض کتب میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب چاند زیادہ منور ہو تو یہ عمل کرے۔ اسی عمل کے مجرب ہونے میں کسی قسم کا شک و شبہ مستجاب نہیں ہے۔

محمد طاہر

برائے ہر حاجت۔ سو ہی ہے کہ سات بد تک ہر روز بعد نماز صبح خروج و خراج کے ساتھ بغیر کسی سے بات کئے سوا بار سورۃ توحید قل ہر اشد اہد پڑھے انشاء اللہ ہفتہ تمام نہ ہو گا کہ حاجت روا ہوگی۔ نذرہ ہر اہد ہے کہ ہر حاجت شرعی کے لیے سورہ قل ہر اشد اہد انشاء اللہ تک ہر روز بھی مرتبہ اس طرح پڑھے اَللّٰهُ الْعَبْدُ کی ہزار مرتبہ مگر اگر کسی بعد ہر روز بد تمام کرنے کے ایک مرتبہ آیہ نذرہ اور سورۃ انا قننا کی یہ آیت اَنِسْتَلّا: عَلٰی الْکُتٰبِ کا آخر سورۃ پڑھے۔ چاہیے کہ مکانِ عزّت میں با طہارت مد بعد پڑھے انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔

اگر کسی بعد تک ہر روز اکتالیس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ بعد ازیں تیرہ بار دُعا شفیع قبیح آخر سورہ حمد میں بھی گئی ہے پڑھے باذن خدا۔

نورۃ الداعیۃ فی التنبؤ فیما فی الاثرین وہا من
 ة الہی ینفع جندہ الا یہا ذہبہ ۱۱ ۱۱ یصلح ما بینہ
 انہ یمنہ وما خلطہم ۱۲ ۱۲ ولا یحیطون بشئ من
 ینہم الا یخاشا: یظلمنا ۱۳ ۱۳ وبعۃ کذبتہ الشہو
 ة الا زہب ۱۴ ۱۴ ولا یؤدوا جنتکما ۱۵ ۱۵ وھو الفیل
 الفیلۃ بزانہ ۱۶ ۱۶

جناب میر علیہ السلام سے بھی منقول ہے کہ اگر ایسی حاجت پیش
 آئے جس سے عاجز ہو تو اول خصل کرے اور بعدہ آیت الکرسی طریقی
 ذکر سے پڑھے اور ینفع جندہ کے دونوں میں کے درمیان طلب
 حاجت کرے اور اس وقت اگر دُعا کی جائے گی تو قبول ہوگی۔ اگر کوئی
 دشمن ہو تو اس کے مطلوب ہو گئے کی نیت سے پڑھے اور یفسد
 ما بینہ انہ یمنہ کے دونوں میں کے درمیان دشمنی کا قصد کرے اور
 اس کے مطلوب ہو گئے کی دُعا کرے۔ ۱۰ کل تجربات سے ہے۔

بعض ہندگوں سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے نام کے اولو
 کے برابر آیت الکرسی پڑھے تو ابواب فرمات اس پر کھلیں ہوں اور
 فقر و فاقہ دور ہو۔ اسی طرح سے اگر بہت شرعی کی نیت سے طالب
 و مطلوب کے ناموں کے احوال کے موافق پڑھے تو عجیب اثر ظاہر
 ہو گا۔

ایک کتاب میں نظر سے گزرا ہے کہ اگر کوئی حاجت پیش آئے اور
 مطلوب ہو کہ طلبہ وہ کام ہو جائے تو جنگل میں ایسی جگہ جا کر جہاں کوئی
 آدمی نہ ہو اپنے گرد غصہ کیجئے اور مدد بقلہ اللہ و خاکساری کے

ساتھ بیٹھ کر ستر مرتبہ آیۃ الکرسی ۴۰ قُرْآنَ الْعَظِيمِ پڑھے انشاءً
اللہ اسی روز اثر ہو گا۔ اس عمل کی نسبت اسی کتاب میں لکھا ہے کہ یہ
بلا شک دلا ریب فیہ بحرب و موثر ہے۔

ادوار کے صبح و سالم اور ہر جگہ سے محفوظ رہنے کے لیے آیۃ
الکرسی پالیس مرتبہ لکھ کر پیچے کے ہاتھ انشاء اللہ اس کی عمر دراز
ہو گی۔

سورۃ انفال۔ فراغی روزی اور قضاۃ حاجات کے لیے
شب پنجشنبہ یا شب جمعہ یا روز جمعہ کو با وضو قبلہ رو ہر کر اقل سورۃ
حمد پڑھے بعد سورۃ انفال کی تلاوت شروع کرے جب اس آیت
پر پہنچے بِسْمِ اللّٰهِ مَا اَوْفَى تَسْئَلُ اللّٰہُ تَوْفَرًا بِوَاسِلَہٗ اُتٰی اور دو
رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سات سات مرتبہ سورۃ حمد و
آیت الکرسی دس رو کوثر پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو اسی طرح
سورۃ انفال آیۃ اللّٰہُ اَعْلٰہُ جَنّتُ یَجْعَلُ بِرَسَالِہٖ سَیْرُوح
کر کے آخر تک تلاوت کرے بعد ختم سورۃ۔ سجدہ میں جا کر ستر دفعہ کہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور اسی وقت دنگاؤ باری تلالی
میں قضاۃ حاجت کی دُعا کرے باذن خدا دعا ہو گی۔

سُورۃ ہٰجُوں۔ ہر حاجت کے لیے تیرہ بار پڑھ کر دُعا کرے۔
سُورۃ مومنون۔ اگر کوئی ایسی شکل پیش آئے جس کے علاج سے
ماہر نہ ہو تو ایک سو پالیس مرتبہ سورۃ مومنون متصل پڑھے۔ اکل و شرب
اللہ کسی ضرورت کی وجہ سے بغیر تہاد و ہدی کیے اپنی جگہ سے نہ اٹھے
خداوند عز و مجد اس سورۃ کی برکت سے وہ شکل آسان کر دے گا۔

سورہ ناس اسوائیل۔ ہر حاجت کے لیے سورہ بنی اسرائیل
کی سات مرتبہ تلاوت کرے بشارتہ شکل آسان ہوگی۔
سورہ کو ظنی۔ اگر اس سورہ کو قرب طوع بین صادق ایک مرتبہ
پڑھنے کی دعوت کرے تو خداوند عالم ہر جگہ سے مدد کی کراہت فرمائے
ہو کہ جہاں کائنات کے گمان ہیں۔ ہر جگہ دشمنوں پر ظہر حاصل ہوگا۔

سورہ یونس۔ ہر حاجت اور شکل کے لیے اول بہ نیت تلاوت
قرآن و قضاے حاجت دہر کرے اور قبلہ رو ہو کر حضور قلب سے سو مرتبہ
مکملہ آل محمد پر حدود بیسے اور سورہ یونس کی تلاوت شروع کرے۔ جس
موقع پر پہنچے مقصد کا تصور کر کے دل میں قضاے حاجت کی دعا کرے
لعل اصابہ فی سبب ثمر۔ دوسرے بعد قل ۱۰ یُنشِئُونَ کے۔ تیسرے سَلَامُ
قُرْآنِ یُنشِئُونَ جبر کے اور اس آیت السلام کی چونتیس مرتبہ یا جمہ بار یا
سات دفعہ تکرار کرے۔ جب سورہ کی تلاوت سے فارغ ہو تو یہ دعا
پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْمَعْرِجِ عَنْ كُلِّ
مَعْدُوْبٍ سُبْحَانَ مَنْ حَقَّ خَلْقُ جَنَّةٍ بَیْنِ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ
سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَمَرَ لَمْ یُنْشِئْ اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فِیْکُوْنُ
فَتَبْحَثُ الْاِلٰہِیْیَہُ فِیْہِ مَخْلُوْقٌ کُلُّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ
اس کے بعد کہے اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَتَقَبَّلْ
خُزْنَتَكَ بِخِيَارِ مَوْلَاہِ وَنَسِّ وَبِقَضَائِكَ وَكَرَمِكَ بِمَا
اَلَزَمْتُكَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ مِیْ سَمْعِہُ جِ اللّٰهُمَّ
فَتَبْحَثُ الْاِلَہِیْیَہُ فِیْہِ مَخْلُوْقٌ کُلُّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ

پر بھی اپنی حاجت و تقاضا کرے اور وہ گاہ قاضی الحاجات
وہا کرے۔

سورہ یسین کی تلاوت شروع کرے۔ جب آیہ سلام یعنی سَلَامٌ
قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحْمٰنِ لَمَّا یَسْمَعُ پہنچے تو ستر مرتبہ اس کی تکرار کرے
اور اپنے مطلب کے لیے وہ گاہ خدا میں عرض کرے۔

روز جمعہ سے شروع کرے اور آئندہ ہفتہ تک ہر روز تیس مرتبہ
سورہ یسین کی تلاوت کرے تاکہ سات روز میں اکیس مرتبہ ہو جائے
ہر روز بعد تلاوت سورہ مبارکہ ذکر رُوْمَادِ مَبَاضِ ثَلَاثِیْنِ یَوْمٍ
الْمَلَائِکَۃُ بِجُورِیْفَہِ کَاطَہِ میں ہے پڑھے۔ اگر روز ایک نشست میں
اکیس مرتبہ مع دُعا کے ذکر پڑھے تو نہایت افضل و اعلیٰ ہے۔
یہ عمل ہر مطلب کے لیے برب ہے مگر وسعت رزق و امر معشت
کے لیے روز ہفتہ سے اور دفع دشمن کے لیے روز یکشنبہ تا قدم
سے شروع کرے۔

سورہ فاتحہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مقول ہے کہ ہر مہم و مقصد
کے لیے سورہ فاتحہ کو سات بار پڑھے انشاء اللہ جلد حاجت بر
آئے گی۔ اگر کوئی اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شرعی وغیرہ
سے اس اور نظر غلاتی میں اہمیت ہو گا۔

سورہ احقاف

کتاب غنائ القرآن میں لکھا ہے کہ اگر کسی ملکہ میں گرفتار
ہو رہا ہے کہ تیس مرتبہ سورہ احقاف کی تلاوت کرے۔ ہدیٰ تعالیٰ پیغمبر و کرم

ہے اس سورت سے حضور کے صلا۔

سورۃ النجم۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ قضا
عاجل کے لیے سورۃ النجم کیس مرتبہ پڑھنی چاہیے بعد حاجت روا ہر گ
سورۃ والذاریات وطلاق والفرح۔ وسبب نزق و ترقی
مال و مال کے لیے ان سورتوں کی بعد حادث ہر روز تلاوت کرنا ازجہ
لکھا ہے کہ عقل اس اثر کے ظاہر ہونے پر عاجز ہو جاتی ہے۔ ہمیشہ ان
سورتوں کی پڑھے اگر کسی دن کسی وجہ سے کوئی سورۃ نہ پڑھے تو رات کو
بطور قضا اس سورۃ کو پڑھے۔ مصنف لکھتے ہیں کہ یہ عمل میرا کئی مرتبہ کا
مجرہ ہے۔ تنہا و اللہ رات کو پڑھنا بھی زیادتی مال کے لیے عجیب اثر
دکھتا ہے۔

سورۃ قاف۔ افزون نعمت و وسعت نزق وغیرہ کے لیے با وضو
بد پہلے سورۃ قاف کو قرأت کے ساتھ ہر روز تین مرتبہ پڑھے اور بعد ختم
وسعت نزق کی دعا کرے۔ اگر اس عمل کی عادت رکھی جائے تو اسباب
سعادت میں ترقی ہوگی۔

سورۃ واقعہ۔ وسعت نزق کے لیے اس سورۃ کی تلاوت کرنا عجیب
و غریب تاثیر رکھتا ہے اور یہ عمل بکرات سے ہے۔ شب شنبہ سے
شروع کرے اور ہر شب تین مرتبہ اور شب جمعہ کو آٹھ بار سورۃ واقعہ
کی تلاوت کرے آٹھ ہفتے تک یہی عمل کرے ہر شب تلاوت شروع کرنے
سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعْلٰی لَیْسَ مِنْ غَیْرِکَ
اَسْتَجِیْبُ دَعْوٰیکَ مِنْ غَیْرِکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَیْرِکَ

الْقَمَرِ وَالذِّبِّ وَأَنْزَلَ عَنِّي مِثْقَالَ الْأَمْتِ
الْبَطْنِ الْحَسْبِ وَالْعُسْبِي بِزَعْمِكَ يَا الرَّحْمَنُ
الْوَحْيِ

ہاں کہ باقر مجلس علیہ الرحمۃ نے جناب امام زین العابدین سے نقل کیا ہے کہ جب کسی ماہ کی پہلی تاریخ دو شنبہ (مطل) کو ہو تو یہ عمل شروع کرے کہ سورۃ واقعہ چھ بار مذکور اس طرح پڑھے کہ پہلی تاریخ کو ایک مرتبہ اور دوسری تاریخ کو دو بار دوسری تاریخ کو تین مرتبہ اور علیٰ ہذا القیاس مگر ہمیشہ کہ صرف ایک بار تلاوت کرے۔ یہ عمل دسبند مذق و دوائے قرض و سہولت اور خلط کے لیے مجرب المجرّب ہے۔ جناب مجلس تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کو باہرلوں و سفہروں اور اناہلوں سے پرشیدہ کہیں **ہلکے تلاوت ختم یہ دعا پڑھیں۔۔**

يَا وَاحِدُ يَا مُنَجِّدُ يَا خَوَّادُ يَا حَلِيْمُ يَا حَنَّانُ
يَا مُنْتَلِ يَا كَرِيْمُ اَسْأَلُكَ تَخَضُّعًا مِنْ مُخَفَّانِكَ
مَنْعَةً بِمَا شَفَعْتَ وَتَقْصِيَةً بِمَا دَنَيْتَ وَتَضَلُّعًا بِمَا كَسَانِي
بِرَحْمَتِكَ يَا سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ بَرٌّ لِّيْ فِيْ شَيْءٍ
مَّا سَأَلْتُكَ اِنْ كَانَ فِي الْاَمْرِ اَمْرٌ فَاُخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ يَنْبَغِيْ
قَضَرٌ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَمَسِدُهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا مَكْرَهُ
وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَتَبَارَكَ لِيْ فِيْهِ وَاَنْزِلْهُ عَلَيَّ اَبَدِيْ
خِيَارِ خَلْقِكَ وَلَا تَخَوِّجْنِيْ اِلَى شَيْءٍ اِمْرٍ خَلَقْتَ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ
فَكِّرْ بَنِيْ بِكَيْفِيَّتِكَ وَوَحْدَانِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهِيْ
الْكَوْنِ لَا تَنْقُضِيْ اِلَيْهِ حَيْثُ يَكُوْنُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

لَبِيبَةُ يَا زَيْبَةَ يَا حَبِيبَةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَنِيَّتِهِمْ طِبْتَ بِنْتِ بَنِيهِمْ وَوَقْتَ كَرَمِكَ وَرَيْسَا غَايِبَتِكَ
چالیس مرتبہ ایک سو دو واقعہ و منزل و واصل و الم نشرح اسکی ترتیب
سے ہر روز ایک ایک بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ دفع فقر و وسعت رزق
کے لیے مجرب ہے دعا۔ ہے ..

يَا زَيْرُقُ السَّابِلِينَ يَا زَيْبَةَ الْمَسَاكِينَ يَا ذَلِيلُ
الْمُؤْمِنِينَ يَا غَنَاتِ الْمُتَلَقِّينَ يَا أَنْزَحَةَ الرَّاغِبِينَ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ كَيْفِي بِخَلَايِكَ عَنْ
خَلَايِكَ قَرِيبًا حَتَّى عَنْ مَقْبَلَتِكَ وَبِمُضَلِّكَ عَنْ
مُزَلِّكَ وَسَلِّ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ .

مُسَوِّدَاتُ إِذَا فَتَحْنَا .. ختم بھی نہایت مجرب ہے اور اکثر اشخاص اس ختم
کی بدست اپنے مفاد میں کامیاب ہوئے ہیں۔ چاہئے کہ روزِ شعبہ سے شروع
کرے اور ہر روز یہ سورت مبارکہ پانچ مرتبہ پڑھا کرے مگر تہ کے روز گیارہ بار
پڑھے تاکہ بکھرہ آٹھویں مرتبہ ہو جائے اور روز تہ کو ہر مرتبہ سورت ختم کرنے
کے بعد سورت افاہاء نصر اللہ بھی تلاوت کرے بعد ازیں زیادہ مرتبہ یہ دعا پڑھے ..

يَا مُنْقِضَ قَبْرِ يَا مُغْنِي قَنْوَجَ يَا مُسْتَهْزِئَ سَبَبِ مَنَا
مُسْتَرْيَبِزَ يَا مُسْقِلَ سَقْلَ يَا مُقْبِضَ ثَمَرِ رَغْبَةٍ
يَا أَنْهَضَ الرَّاجِينَ .

مُسَوِّدَاتُ لَا حَشَرَ .. حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ قضاے حاجات اور اس حکیم کے سرانجام پانے کے لیے اگر سورت حشر
کو ہر روز ایک مرتبہ چالیس دن تک پڑھے تو باروں باری تعالیٰ حاجت

پڑ آئے گی اور تمام کام سبب فشاء سرانجام ہوں گے۔ اگر ایک ہی دن چالیس بار تلاوت کر کے تو بہتر ہے۔ اکثر علماء نے اس عمل کو ہجرت میں شمار کیا ہے۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ ۱۱۔ جمیع عبادات و مطالب کے لیے یہ عمل نہایت محبوب ہے۔ شب جمعہ کو خلوت میں بیٹھ کر با وضو در بقبلہ سات مرتبہ سورۃ جدیدہ کی تلاوت کر کے یہ دبا پڑے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلْکَ بِعِزِّ
مِیْزَتِکَ یَا هَیْزُزْ وَ بِقُدْرَتِکَ یَا قَدِیْرُ وَ بِحِکْمَتِکَ یَا
حَکِیْمُ وَ بِرَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ وَ بِمَنِّکَ یَا مَنَّانُ اَنْ
تُحْفِنَا بِاِلَیْمَانٍ قَانِمًا وَ قَانِیْلًا وَ تَرْکِنَا وَ تَرْکِیْلًا
قَانِمًا وَ یَقْطَاعِیْنًا وَ مِیْقَاتٍ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاَللّٰهِ
مِنْ شَرِّ نَفْسٍ وَ مِنْ شَرِّ نَفْسٍ عَلٰی ذٰلِکَ وَ مِنْ شَرِّ نَفْسٍ یَلِیْنِیْ
اَلْیَمِیْنُ وَ اَلْیُسْرٰی وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی سِرِّ اَیْمُنِیْمِیْمٍ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ اَجْمَعِیْنِ ۵

سُورَةُ الْحَدِيدِ ۱۱۔ اگر اس سورۃ مبارکہ کو ٹکڑے کر اپنے پاس رکھے تو فتح و نصرت ہوگی۔ اگر کسی مشکل کی وجہ سے مجبور و ناچار ہو تو اس سورۃ کی تلاوت کرے۔ انشاء اللہ تمام مشکلیں حل ہوں گی۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو دس روز تک ہر روز ایک مرتبہ اس سورۃ کی تلاوت کرے۔ تو ہوں اللہ تعالیٰ گم شدہ شے دستیاب ہو جائے گی۔ اگر زمین دشوہر کے درمیان اتفاقاً ہو تو اس سورۃ پڑھ کر شہرت پڑتی مرتبہ پڑھ کر دونوں کو ملائے تو دونوں میں موافقت

حق سجدہ کرنا تم سجدہ انشاء اللہ بہت جلد مقصد پر راہو گے۔

حق ترغیب واللیل ۱۱۔ پائیس شب ہر شب چالیس مرتبہ سورۃ وائیل
مکمل کرے۔ جب اس آیت پر پہنچے تو اسے تین بار تکرار کر کے سورۃ
تکوا کر کے مابین جسد و جن بینہ منہ منہ کی کثرت مال و فخر و
عزت کے عمل ایسا اثر رکھتا ہے کہ مقول ماحرز ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ تمام
مکمل ختم کی جائے گے یہ تفویض و مہابت لازمی ہے۔ مگر اس عمل میں
محنت آئید کی گئی ہے کہ صدق مقال و اکل حلال کے علاوہ ناکامی و
کلیات سے پرہیز کرے۔ اگر کسی کو تب لازم ہو تو سورۃ وائیل کو طابر
رسمی سے لکھے اور پاک پانی سے دھو کر مریض کو پلاسنے یا ذبح خدا شفا
پیدا کرے۔

قنائے حاجات کے لیے تین شب چارے سورۃ وائیل و
سورۃ الشمس ہر ایک سات سات مرتبہ تلاوت کرے اور تیس مرتبہ
دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت روا ہو گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ تَبَارَكَ الَّذِي تَرْتُّ الْعَالَمِينَ
وَلَا تُخْلِي دَلًّا قُوَّةَ الْأَمْرِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ

بعض کتب میں نظر سے گزرا ہے کہ اگر کسی کو مال دنیا کی خواہش ہو
تو بعد نماز عشاء سورۃ الشمس وائیل و قل یا ایہا الکفرون و سورۃ اعلو
و بعد قیامت ہر ایک سات سات بار پڑھے اور اس کے بعد سات مرتبہ
دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بِنِعْلَتِيْ مِنْ اَمْرِىْ قُوَّةً وَ تَحْجَاً۔ انشاء اللہ شب

صلوٰہ و نماز یا حرام یا نجس یا ششتم مال حاصل ہو گا۔ اگر کوئی شہرہ بدعتین
 چاہئے کہ عمل میں کچھ نقص رہا ہے یا شرائط پوری نہیں ہوتی۔
 سُورَةُ الرَّحْمٰن وَالضَّحٰی .. اگر ایام متبرک کہ مثل شب جمعہ وغیرہ میں سورہہ راغنی
 پائیس مرتبہ یا فاسلہ و بدون تکلم یا دُعا اور رد بقبلہ پڑھے تو جس حاجت کی نیت
 سے پڑھی ہے منشاء اللہ جلد وہ حاجت بر آئے گی۔
 سُورَةُ مَعٰی سَج .. اگر بوقت شب اس سورہہ کو پڑھے روزگاری
 حلیم ہو گا۔

سُورَةُ طَلٰق .. یہ نیت ادا سے قرض یا حاجت ایسی یا بکارت
 کرے۔ دوست رزق کے لیے اس سورہہ کا بھی مرتبہ پڑھنا بکرات
 سے ہے۔

سُورَةُ الْفٰسِیْہ .. قضا کے حاجات و کفایت ہمت کے لیے
 ایک نشست میں ایک سر آٹھ بار پڑھے یا ذی خد او ندب صائم حاجت
 ہو گی ہو گی۔

سُورَةُ الْمَوْشِیٰ ح .. ہر مقصد اور مطلب کے لیے تین روز تک
 یا عمل کرے کہ اول سات مرتبہ سورہہ حمد پڑھے اور سات مرتبہ حمد دُعا کی کُم
 پر دُعا پڑھے اور اتنی بار سورہہ الم نشرح کی تلاوت کرے صاف اس ایک ہزار
 ایک مرتبہ سورہہ اخلاص پڑھے کہ پھر سات دفعہ سورہہ حمد اور سات سو مرتبہ صلوات
 پڑھے۔ مختلف لکھتے ہیں کہ میں اس کا شامی ہوتا ہوں کہ تین روز تمام نہ
 ہوں گے کہ سرور حاصل ہو گی۔ دوست رزق کے لیے اتنا ایسی بار سورہہ
 الم نشرح کا پڑھنا کافی ہے۔

سُورَةُ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ .. کتب عمدۃ الیومی میں لکھا ہے

خدا اس پر سے غصہ بھی ہو۔ اگر بارش بد سے کے وقت اس سورۃ کو ایک سو بار سکھوت کر کے .. رکھا .. بارش سالی میں کسی حاجت کے لیے دعا کرے تو احاطہ منہ دعا مقرون .. حاجت ہوگی۔ اگر اس سورۃ کو حرق محلوب و دم کر کے آنکھ میں لکھتے تو بستی ختم و اور ہوگی۔ اگر آشوبہ ختم یا آنکھ میں لکھ کر کسی مرض پر تو یہ سورۃ اس پر دم کرے مثلاً: منہ مرض دفع ہوگا۔

سُورَةُ تَوَكُّلٍ کا شرف: حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہے کہ ہر طلب دعا حاجت کے لیے سورہ تکیار کو غفلت میں احسان و باد ضرور ملے جس بار تلاوت کرے ایک ہزار مرتبہ محکم و آں محکم پر درود بھیجے تو خداوند عالم اسے اپنے منتخب میں کامیاب فرمائے گا۔

سُورَةُ مَعَادٍ کا دلہ .. دشمن پر غلبہ پانے کے لیے ایک مشتبہ خاک پر تین بار سورہ بیلور کر پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکے تو وہ مغلوب ہوگا۔ اگر کسی بیلور پڑھیں تو بیماری دور ہوگی۔ اگر اس سورۃ کی مدد سے رکے تو ہر ذی خسر کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر کھڑے کر خدا کے ڈبیر میں رکھیں تو تلخ ہر مہدی کے غمناکی سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ مَاعُونِ .. اگر سورہ ماعون کا مدد رکے تو فقر و فاقہ سے اس سے اس کے امی غافل سے مدد ہوگا۔ اگر انکی جیسی مرتبہ پڑھیں تو کاری کے عزیز فقیر و محتاج نہ ہوں گے۔ اگر دشمن سے عداوت دوسرے مددگار خدا کی حفاظت میں رہے گا۔

سُورَةُ الْقَائِمِ کا عہد .. قتلے مانتا پھینکے اتنی مرتبہ پڑھے مثلاً: اللہ بخت روز ہوگی۔ دست رزق کے لیے کہہ کر اپنے ہونگے تو روزی فراخ ہوگی۔ سورۃ العادیات .. ہرگز کوئی سورہ العادیات کی بہت تلاوت کرے تو اس کا کرم بن جائے گا۔ اگر کہہ کر پاس رکے تو باب بخت میں ترقی ہوگی۔

اگر اس سورۃ کو دماغی اور ادنیٰ ایک سو دس مرتبہ پڑھیں تو باری تعالیٰ ایسی
جگہ سے روزی کرامت فرمائے گا جہاں وہ گناہ تک بھی نہ ہوگا۔

سورۃ اڑتیت الذی... خود غیر کے سرانجام ہانے کے لیے شب و سہ
کو شروع کر کے کیا۔ وہ شب تک پڑھتا رہے اور اس سورۃ کو پڑھے جسے ہم
سورۃ تہنہ پڑھتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْكُنُوا مَعْتَدًا وَلَا تَنْجَسُوا فِيهَا وَلَا تَكُونُوا
وَالْعَصَا... فَتَكُونُوا تَعْلَقُونَ

یہ بندہ روز بروز صلوٰۃ بھی کر رہا میں ہاتھ اور پاؤں صاف کر کے
دعا کر کے باقی ضرورتیں سمجھ رہا ہوں۔

کلمات قرآنی و اذعیہ ماثورہ

شیخ بہادر علی حیدر عسکری سے نقل ہے کہ اگر کسی کو کوئی جسم سخت

پیشانی سے لٹک رہا ہو یا کسی سے اور جاکر نہ ہو یا جلد نہ کھینچے اور اس پر

ظہن کے وسیلے ایک یا کچھ دیکھ کر اسے قبر میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

موجود زمین کے اسی خط پر جسے قبر میں کیا ہے پڑھ لے گا اور اسی وقت
خداوند کریم کے بارے میں راز مرتبہ ہوگا۔

صَلَّى اللَّهُ تَحِيَّتًا بِنَاؤَ شَوْلِ اللَّهِ

خداوند وہ منہ سر ہوئی اور پڑھنے والے پر ایک ایسی حالت طاری ہوگی

جس کی طرفتہ جانی ہے اس پر ہے۔

کَلِمَةُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِحَيْثُ تَعْلَمُ وَتَقَابُحُ كَيْفَ تَقْرَبُ وَأَدْعُوهُ
ہے۔ وہ تہنہ سے شہدائے کرام اور گیارہ ہزار مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پڑھے۔ اسی طرح دوشنبہ کو بارہ ہزار مرتبہ، بدھ شنبہ کو تیرہ ہزار مرتبہ
چاند شنبہ کو چودہ ہزار بار، پنجشنبہ کو پندرہ ہزار مرتبہ، جمعہ کو سولہ ہزار مرتبہ
پڑھے تاکہ مجموعہ ایک ہی ہزار ہو جائے۔

حضرت ابراہیمؑ درخت و غرت و قبرانِ نوحی و استنجابت و عبادتِ مشائخِ مہابت
و دوستیِ نوحی کے لیے اسی آیت کو پڑھے۔ صد کبیر کے سوانحی پڑھے
تو ایک ہزار تیس مرتبہ پڑھے مگر صد و سہ کے سوانحی پڑھے تو پچاس ساٹھ مرتبہ
نیت کرے یہی ہے۔

يَتَسَيَّنُ وَالْقُرْآنَ الْعَلِيمَ مَن وَالْقُرْآنَ ذِي الذِّكْرِ
وَالْقُرْآنَ قَسًا يَنْظُرُونَ.

تو ہرگز دشمنی و اوستہ قرین و شہاد و پید و اصل و عبادت و طلب بزرگی و
فرنگی کے لئے تیری بزرگی و تیش مرید نہ کہ گریب نشست میں نہ کہ تو ادنی
جے۔ و درجین علیہ چاہے یہ خدا و پد کی کلام

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ .

جنگ دشمنی و فتنہ خوف و دشمنی کی زباں سے سنہ ی کی فرس ہے ایک ہزار۔
مرتبہ ہے۔

إِنَّمَا نَحْنُ نَزَّلُ الذِّكْرَ قُرْآنًا فَلَا تُحَاسِبُونَهُ.

میں کو دستِ رزقِ دہب و جاہ و منصب و ثقت سے عین اور زلیخا بندی

امروز فساد کے پلے پیک جزو مرتبہ ہے۔

فَلَا تَلَيْتُ إِسْبَاهُ يَذْرُوقُ مَرِيضًا رَقِيقًا قَوِيَّ الْقَسْرِ يَزِيدُ.

موانع قرین و مستحکمات و تلاشی از قید و رفع دشمنی و انحراف . ایسی است

کونزیر، اپنی پڑے ہوئے بیگ پائیاں اور ایک بڑا سا کمرہ پرے پر رہتا ہے۔
 آزاد کے چوتھے۔
 FREE AMLIYAHAT 1200KIS GROUP
 book.com/groups/freeamliahat

وچاہتے شہداء ہیں جسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تجلب پرور
میں پڑھا تھا۔ جب کسی غسل کو ہم کی وجہ سے پریشان ہو اور کوئی عورت و مرد پر
زبردستی تو ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھتا ہے۔

يَا خَالِئُ الْمَرْثَاتِ مُبْلِغُ بَنَاتِ خَلَاءِ نَفْسِي يَا خَالِئُ
قَسَمِي

ختم اندوہ یہ دو سونے کے لیے کتب عجائبات میں لکھا ہے کہ بانی زانو
پر سر رکھ کر ایک خیر مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ يَا مُجِيبُ دُعَائِ الْمُسْتَغِيثِ
بَشَاءُ اللَّهِ فَمِنْ أَمْرٍ دُوَّ نَالٍ دُوَّ

قصائے حاجت یہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ
برحمت و مطلب کے لیے تین ہفتے تک یہ دعا حسب ترتیب ذیل پڑھے
تو حاجت جلد و آسانی سے شہید بنت کی شب ہزار بار کہ بتلوات الغلیب
روز کشتہ یا اذ لکھلک ایک ہزار بار۔ روز دوشنبہ یا فاکبیا لجانجہ یک ہزار
مرتبہ۔ روز شنبہ یا اتمتہ الزمیعین ایک ہزار مرتبہ۔ روز چار شنبہ
یا اتمی یا فیکوثر ایک ہزار بار۔ روز پنج شنبہ لا ایلہ الا اللہ اللہ اللہ
امین ایک ہزار بار۔ روز جمعہ اللہ صلی علی محمد و آل محمد صلی علیہ
اواسے تسر من :- بار ہزار مرتبہ پڑھے یا قوی یا غنی یا غنی یا غنی
اواسے قرین کے لیے دس روز تک سر روز سو مرتبہ پڑھے کرب ہے۔
یا خیر انصاب یصا یصا یصا یا یطیف الایمیں یطیفک

القی

بروز اور ہفتہ کے لیے غازی کے بعد سہل از علوج آفتاب ان
بہار کو تین ہزار تیس مرتبہ پڑھے اور پڑھتے وقت خوشبو استعمال کرے۔

آیتہ ومن یتق الله ۛ دست رزق وساحش کے لیے نوحیدی مہربان
 سے شروع کرے۔ اور اگلیس روز تک ہر روز جن سونسو بار بھرات
 کیے پڑے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا يُخْرِجْهُ مِنْ ظُلُمَاتٍ
 وَمِنْ أَشْوَقَ كُلِّ نَفْسٍ إِلَى اللَّهِ تَالَهُ أَصْبَحَ وَفَدَ حُلُومُهُ دُرُ
 عًا قَدِيرًا بِمَرْتَبَةِ آيَةِ خَرُورِ غَمِّ كَرَمِ كَيْفِ يَأْتِي شَاءَ فِي بِلَا وَابَةِ
 جناب رسول خدا نے ارشاد فرمایا کہ: اسے زیادتی ال روزی واسب
 محبت وعبود روز میرا چھتہ یا دوسرے دن سے شروع کرتے اور چالیس
 سو ایک بار روز ایک سونسو بار آیت مذکورہ پڑھے مگر چالیسویں روز ایک
 سو اسی مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ ہے کہ بعد نماز کی یہ عمل کیا جاتے اور ہر روز وقت
 مغربہ پر پڑھے۔ اس میں فرق نہ ہو۔ کون شروع کرنے سے پہلے فعل کرے
 بعد کو نہ ہی کرے۔ اور دو رکعت نماز عابت پڑھ کر سو مرتبہ محمد آل محمد پر دے۔
 جیسے: مَوْتٌ كَتَمَتْ فِي كُرْهُنَّ لِي كُنْ مَرْتَبَةً بِهَلَالِ كِبَا اَوْ دَسْتِ بِلَا۔

دفع دشمن و قضا کے عادات سننے سے سو چھتر بار پڑھے کھٹکتے اگر کسی
 بوجہ سے غم کے یا تو حقیقی میں شامل کرے اور دونوں کو حاکم ایک ہزار پچاس مرتبہ
 ایک ہی نشست میں پڑھے اللہ اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی

یہ عبادت کے لیے ضروری تہی کی رہائی کے لیے شب میں بعد نماز
 ایک نشست میں پڑھے ہزار بار پڑھنے سے مطلب برآئے گا۔

اَمَّنْ يَجْنِبُ الْمُسْتَطَرَّ اِذَا ذَمَّ

یعنی کیا میں وہ شخص ہوں جو اس کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔

آیت مذکورہ بالا ہر حاجت کے لیے ایک ہزار سات سو اسی مرتبہ پڑھے
 مگر یہ ہے۔ دست رزق کے لیے دس ہزار مرتبہ پڑھے تاخیر یا قریب
<https://www.facebook.com/groups/1234567890>

طریقہ علم آگے روئی حال کثرت دہانے کا۔
 قضا کے حاجت :۔ یہ عمل بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ ہر مقررہ رات
 کے لیے نیت کرے اور صراحت سے کہے کہ اے اللہ! شنب میں ادا ہو اور
 ہر شنب کو سزا مرتب ہو۔

فَتَكُونُكُمْ اُمَّةً وَكُلُّ الشَّيْءِ اَنْفِيلُهُ
 ہر صومر نہ پڑھنے کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ تَجْعَلْ مَا خَلَقَ
 یہاں حاجت یاد کر کے کہے اَللّٰهُمَّ تَجْعَلْ مَا خَلَقَ قَدِيرًا میں رات
 بہتر عمل کرے۔

یہ عمل کی غایت غریب ہے اور جبر حاجت ادا ہونے والے دوا ہوگی۔
 عین شب متواتر جاتے غرت میں بیٹھ کر رات ایک سزا مرتب ہو۔
 اَبْنُو اَبْنُو قَدْ نَقَضَ نَزَّاعِي مَا خَلَقَ وَ اَنْتَ زَحَافُ
 قضا کے حاجت کے لیے یہ عمل سزا مجیب میں سے ہے۔ ہر رات کہنے میں کہ
 انہوں نے مکرر کہیں عمل کو پڑھا اور کثرت یہاں ہے کہ انہوں نے عمل میں حاجت
 چھوڑی ہو گئی ہے طریق عمل :۔ رات میں کہے کہ ایک ایسی تسبیح درست کرے جس کے
 ایک سو اسیس دانے ہوں۔ یہ عمل شب و روز پڑھنا ہے کہ یہ تسبیح ہے۔ اگر
 شب عید کو یہ عمل کرے تو پورا بیٹہ کہ روز چھٹنب کو اور شب دوشنبہ کے لیے
 ایک شنبہ کو روز رکھے اور مال طال سے افکار کرے اور کوئی غذا حیوانی نہ کھائے
 اور نہ اس سے افکار کرے۔ ایک ایسے مکان میں جہاں کوئی نہ ہو اول دو
 رکعت نماز حاجت پڑھے۔ بعد وہ ایک سو اسیس تسبیحات اور تسبیح پر جو شخص
 تیار کی گئی ہے اور جس میں ایک سو اسیس دانے ہوں بلا تفت بڑے ہر روز کے
 تمام ہونے کے بعد ایک مرتبہ کہے۔
 تَوَكَّلْ عَلَى خَلْقِكَ وَ تَوَكَّلْ عَلَى خَلْقِكَ

مگر کوئی ایسی حاجت پیش آئے جس کا کوئی علاج نہ ہو سکے۔ تو شب
 صبح میں بعد نماز صبح ایک ہزار سو مرتبہ کہے۔
 مَا أَشَقُّ نَارًا شَقَّ نَارًا مَسْكُونًا

ہفتہ دن تین حاجت روزہ ہوگی۔

مستجاب ہے کہ کسی قسم کی حاجت کے لیے شتر مرتبہ درست وقت کے
 ساتھ پڑھے تو مستجاب ہوتے گا۔ خصوصاً بید کے لیے پڑھا باعث ثناء ہے
 مگر کثرت سجدہ میں پڑھے تو دماغ خفاہ منہ بعد مستجاب ہوگی۔ دعا یہ ہے۔

وَاللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَتَّقِيْكَ وَكَذٰلِكَ تُوَالِيْهِ الْاَوْفِيْقُ وَتُحْزِنُ
 وَاللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَتَّقِيْكَ وَكَذٰلِكَ تُوَالِيْهِ الْاَوْفِيْقُ وَتُحْزِنُ

میر صاحب کے لیے جو کلمات کو پڑھے مراد حاصل ہوگی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ اَتَىٰ جِبْنَہٗ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ
 ذُوْلَکَ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ
 ذُوْلَکَ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ

دفعہ دوم دفعہ دوم بیدان وقت سے چوتھے کے لیے اور دشمنوں و
 ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے سات سو تیس مرتبہ اس آیت کو
 پڑھے بکرت باز ہو جائے۔

وَاللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَتَّقِيْكَ وَكَذٰلِكَ تُوَالِيْهِ الْاَوْفِيْقُ وَتُحْزِنُ

سودہ یا نس

اسم شریف امیر المؤمنین :- روای کہتا ہے کہ ایک کھلب کے لیے میں نے پڑھا
 ایک بار روز نہ گزرتے تھے کہ صاحب پورا ہو گیا۔ ہر حاجت کے لیے ہزار
 مرتبہ کہے۔ یا عَلٰی ہٰذَا عَزَّوَجَلَّ صاحب پورا ہو گا۔ یہ کلام دوم دفعہ باری تعالیٰ

جسے مگر کسی نے نہ پڑھا اس سے غافل ہیں۔
 حاجت برائے اور امرا کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے پانچ سو پچیس
 https://www.facebook.com/AMLIYAA-TEBOOKS-GROUP/

مذہب کوئی بذاتی اس۔

ہر مسئلہ کے لیے اس ذریعہ کو اپنے ہم کے امداد کے موافق بنو
عقب پڑے تو اتنے اللہ ربہ حاصل ہو۔

وَقَدْ نَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رَبِّكَ فَتَرْتَلُو

مگر ہر روز سو مرتبہ پڑھے تو ہر روز سے نفع ہو اور روز بروز اثر ہو ہی

نہیں ہو۔

وہ دت و گناہوں کے لیے اس آیت کو ہر روز تین سو پہاں بار پڑھے

قُلْ اِنْ اَنْتُمْ تَحِبُّونَ اِلَهِ اَبْرَہٰمَ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَافِظًا

وَقَدْ فَتَلْنَا الْقَبْلَ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَافِظًا

وسعت رزق بخانیس بعد تک یہ نماز کا بار خور و لیلہ بغیر حکم ہر روز

پہاں مرتبہ پڑھے روز اول دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر سو بار صلات نیچے

باقی دن میں نماز حاجت کی ضرورت نہیں البتہ دس مرتبہ درویشی پڑھتے

وقت صبح زمین میں رکھے۔

بِیْنَمَا اَنْتُمْ عَلٰی مَا کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَافِظًا

وَقَدْ فَتَلْنَا الْقَبْلَ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَافِظًا

(سورہ مائدہ ۱)

مگر کسی کو کرنی فرما کر سو بار پڑھے مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ حَقِّیْ عَلٰی مَا کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَافِظًا

وَقَدْ فَتَلْنَا الْقَبْلَ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَافِظًا

مگر کسی کو کرنی فرما کر سو بار پڑھے مرتبہ پڑھے۔

FREE ALI

ایک ہفتہ

اتوار

روز یکشنبہ :- اتوار، بدھ نماز میں ساعت اول میں اگر یا مشائخ
کھڑے ہو کر پڑھیں تو فتح و نصرت حاصل ہوگی۔

دوشنبہ :- اگر ہر ایک ساعت اول میں بدھ نماز میں ایک سو اسیس بار
یا یا یا یا پڑھیں تو بارہوی تعالیٰ اپنی رحمت سے ہمارے حلال کرے گا۔
سلا یہ شنبہ :- اگر ہر ایک ساعت اول میں بدھ نماز میں ایک سو اسیس بار
پڑھیں تو بدھ تعالیٰ اسے دوزخ سے نکال دے گا جس کی خواہش ہوگی۔

جمعہ چار شنبہ :- اگر ہر ایک ساعت اول میں اگر یا مشائخ پڑھیں
تو یس بار پڑھیں تو غرض دنیا و آخرت حاصل ہوگی۔

جمعہ پانچ شنبہ و جمعرات :- اگر ساعت اول میں بدھ نماز میں یا یا یا پڑھیں تو
مرتبہ پڑھیں تو سبحانہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس قدر مال غنائت و مالک
جس کا حساب نہ ہوگا۔

جمعہ چھ شنبہ :- ساعت اول میں بدھ نماز میں اگر دو سو چھپن مرتبہ یا یا یا پڑھیں
تو چشم نوازی میں طریقہ ہوگا۔ اگر کوئی عزیز گم ہوگی جو فوج و قوت خواب و بیدار
نماز پڑھ کر یا یا یا پڑھیں دو سو چھپن مرتبہ پڑھیں تو گنہگار بنے گا جو اب میں معلوم
ہو جائے گا کہ چھپن کی تعداد کتنی ہے۔

جمعہ سات شنبہ :- اگر ہر ایک ساعت اول میں بدھ نماز میں ایک سو اسیس بار
پڑھیں تو غرض دنیا و آخرت حاصل ہوگی۔
FREE AMLIYATH BOOK GROUP
https://www.facebook.com/groups/amlivathbooks

نمازِ حاجات



قصائے حاجات :- دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے اور ہر سورۃ کمرہ
تین بار پڑھے۔

اللّٰهُ تَعَالٰی یَسْمَعُ وَیَقْضِیْ مَنْ یُّشَاءُ وَهُوَ
الْقَوِیُّ الْقَبِیْرُ

سہم پیرنے کے بعد فوراً کھڑکریک سو انیس مرتبہ یا تَعَالٰی
پڑھے بعد سجدہ میں باکراہی حاجت کے لیے دعا کرتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
مُوَجِّہٌ تِلْکَ رُغْمَہِیْ مَبْرُکَہِ۔ میں دعا کرتے ہوں کہ تو میری مذکورہ حاجت پڑھے
مگر بلاشبہ فوراً تین مرتبہ پڑھے۔

کسی نماز پڑگانہ کے بعد دو رکعت نمازِ حاجت بجالانے۔ سہم کے بعد
دعا مضررتیب کے ساتھ دہنارغبار داہنے زانو پر رکھ کر سو مرتبہ کہے۔

وَجَدَ حَلِیْبَہُ اَشْنَدَ مِنْ الشَّابِ یَشْفَوْنَ

اس کے بعد کچھ تاخیر نہ کر لیکن بارہ روز تک وقت معتد رو بہ
مگرے۔ اگر کسی روز وقت میں تقرر ہو جائے تو علیٰ ذلٰلہ فرائض پڑھے
مستول مطالب و وسعت رزق و غلبہ بر دشمن :- شبِ مہر کو صبح
صبح سے ایک ساعت قبل اٹھ کر دو رکعت نماز، فقار، ہسرت بجالانے کہ
ایک رکعت اعلیٰ میں بے لگہ سورہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ اَوْدَعَہِ سِرِّیْ رَکْعَتِ

پہلے سورہ قل ھو اللہ اھذ پڑھے۔ بعد نماز سو مرتبہ اس سورہ پڑھے
 اَللّٰهُمَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖٖ وَسَلَّمَ
 بعد ایک ہزار بار کہے

يَا لَيْفَ اِنْ رَحِمَ عَبْدُكَ الضَّعِيفُ
 حد تکھڑاس کے اتنا یس اور حد صیرا کیس میں تباہی عمل اتنا یس روز کیس
 روز بھالائے۔

برائے وسعت رزق ہر نزدیک عورت سے حد کت نماز حاجت بھالائے۔
 رکت اول میں بعد کہ شترہ مرتبہ سورہ قل یا ایہا النکاح فیدفن اور رکت
 دوم میں بعد کہ شترہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ دونوں رکعتوں میں رکوع
 بعد ہر دو میں شترہ سو مرتبہ ذکر رکوع و سجود کرے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو
 سو مرتبہ آیت اکرسی قادت کر کے دعا کرے۔ یہ عمل اسرار تھنہ میں سے ہے۔
 چاہیے کہ اسے نا اہل سے پوشیدہ رکھے۔

حصول مقاصد و حصول دولت و عزت وغیرہ :- اگر کوئی شخص جو
 بیدار ہو تو قدامت میں بنو ہر خوشب بعد کو ثب ہر شب میں دو رکت نماز حاجت
 پڑھے کہ سو مرتبہ درود پڑھے بعد ایک ہزار مرتبہ کہے ۱۰۰۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
 حد ہر سو مرتبہ درود و شکر کھڑا ہے قضا نے حاجت کی دعا کہ۔

اوائے قرنی و وسعت معاش :- یہ نماز حضرت امام محمد تقی سے
 منسوب ہے جو ای طرح ہے کہ چار رکت نماز دو سہ جوں سے کیا جائے۔
 رکت اول میں بعد سورہ الحمد دس مرتبہ۔ سورہ نلق اور دوسری رکت میں بعد
 الحمد کے سورہ قل یا ایہا النکاح و آیت اکرسی و آیت امن المرسل تا آخر
 سورہ پڑھے اور ایک بار سورہ بقرہ رکوع دسویں دو رکعتوں کے

تسفر بہ ضد شب کہ بارہ جزو مرتبہ ہے۔
 یا جنابکم المکتوبہ بنیت
 اس کے بعد دعا ہے۔ منشاء اللہ وہ شخص چلا ہوگا۔

اسما پر تعالیٰ

یا اللہ۔ ہر شخص برت زوال یا برت غروب آفتاب یا آفتاب
 شب میں چھ سو سالہ مرتبہ کہے برحمت جو دعا ہوگی
 الرّحمن الرّحیم۔ ہر نماز واجب کے بعد اگر سو مرتبہ پڑھے
 تو حق بھی شامل ہو۔

یا مالک۔ ہر شخص یہ اسم ہر روز چونتیس بار پڑھے اور ہسوس کی
 دولت رکے تو اس کی ملک کو زوال نہ ہوگا۔
 یا قذوف۔ اگر ہر روز عید یک سو ستروندو بیس پڑھا کرے تو دل
 بدستوں سے پاک ہوگا۔
 یا سلام۔ اگر سو مرتبہ بار پڑھے تو شفا ہو۔

یا مؤمن۔ اگر ایک سو چھتیس مرتبہ پڑھے تو جی و دلی کے شر سے
 ناپی خدایں رہے۔

یا مہتبین۔ ہر شخص بسو بار کہے سو چھتیس بار پڑھے تو اس کا
 ہر کام حاف ہو۔

یا عزیز۔ اگر چالیس روز تک ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو کچھ
 نہی نہ ہوگا۔

یَا خَاشِعًا ۖ اے ہر روز کبھی مرتبہ پڑھے تو خالوں کے خورے بے رائے ہیں
یَا مُشْکِرًا ۖ اگر بس اس نام کو کسی بار کے ماننے پڑے تو دوبار

ذیل جو۔

یَا خَالِقُ ۖ جو اس کی ملامت رکھے تو اس کا دل خردانی جو۔
یَا تَابِرُکُ ۖ جو اس نام کو بیت پڑھے تو سب نام قبر میں بوسیا
نہ جوگا۔

یَا مُصَوِّرُ ۖ جو صورت اول سات روز سے رکھے اور بعد اس نام کو
پاک سیاہی سے کئے۔ کئے وقت بھی نیز مرتبہ اس نام کو
پڑھے اور دھو کر پیچے تو خداوند عالم سے فرزند عنایت
فرمائے گا۔

یَا غَفَّارُ ۖ وقت نماز مجھ کر سو دھو پڑھے
تو اس کے گناہ بخشنے جائیں گے۔

یَا قَهَّارُ ۖ جو شخص اس نام کو بیت پڑھے تو مل سے خست دنیا
دور ہو۔

یَا قَہَّابُ ۖ اگر سجدہ میں چودہ بار یہ نام پڑھے تو غنیمت اگر آئندہ
شب میں سر برین کرے اور باقی چند کر کے سو بار کے تو
حاجت روا ہو اور فقر زائل ہو۔

یَا مَلِکُ ۖ یَا مَلِکُ ۖ اے ۖ یہ دونوں نام ایک ہی ہیں جو بیت پڑھے
روز کی برکت ہو۔

یَا فَتَّاحُ ۖ بعد نماز صبح سینہ پر ہاتھ رکھ کر مثنیٰ مرتبہ پڑھے
تو ان کے دل کباب برداشت ہوں۔

یَا عَلِیْمُ ۖ جو شخصیت پڑھے تو سب عزت حاصل ہو۔
FREE AVAILABLE BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/teemamliyatbooks

یَا قَاضِیَ... جو شخص چاہیں عقیقہ پر چاہیں ہار بڑا کر چاہیں دی
 عقیقہ کا نہ تو اس کے مدد کی کم نہ ہوگی۔
 یَا بَاسِطَ... جو عیسٰی کو اپنے ہاتھ بند کر کے دی مرتبہ پڑے آجکی
 دوسرے قاضی نہ ہوگا۔

یَا عَالِمَ الْغُیْبِ... کہ بہت دور سے قریب کی باتیں ظاہر ہوں۔
 یَا حَافِظَ... اگر عقیقہ تیرے آداب میں داخل ہو۔
 یَا سَرَّافَ... بہت غار غہر ہار بڑا کر عقیقہ کو چمکا کر ہے۔
 یَا سَمِیعَ... جو ہر جگہ کی بات پڑے تو عاقبت خدا کی مال ہو۔
 یَا بَاطِنَ... اگر کسی شخص کے وقت میں ہم کو اپنے قریب نہات ہو
 یَا حَکِیْمَ... اگر ہم کو تھک کر دھوئے اور اپنی لذت پر پہنچے
 تو یہ ہار خوب ہوگا۔

یَا غَفُورَ... جو ہمیں کہ بھڑت پڑے تو اس کی جلی سے اور جو
 یَا شُکُورَ... اگر پانی پر چاہیں مرتبہ بڑا کر عقیقہ کو دھوئے تو وہ
 چمکا کر ہوگا۔

یَا عَلِیَّ... جو اسے جیت پڑے تو نو سو سال کی عمر میں فرزند
 دھرم ہو۔

یَا کَبِیْرَ... جو ہمیں وہ سو تیس مرتبہ پڑا کر عا کرے تو خداوند
 مستجاب ہوگی۔

یَا حَفِیْظَ... جو نو سو شانوس ہار بڑا کرے تو اس پر خوف
 غالب نہ ہوگا۔

یَا حَبِیْبَ... جو سات ہفتوں میں اس ہم کو بھڑت پڑے تو

اس کے کام پر سے سون گئے، لیکن مجبوزت سے شروت
کو سے اور سردوز سزوتہ پڑھا کرے۔

یَا جَلِيلُ .. جو اسے بیت پڑے دیکھنے والے اسے منہم
کریں۔

یَا کَرِیْمُ .. جو کوئی وقت طاب پڑے تو طحہ سہارا جوئے تک
اس کے بے اختیار کریں۔

یَا قَرِیْبُ .. جو اس اسم کا مجرت وہ دو کے تو خداوند عالم اس
مرث کے سر سے مخرنا رکھے گا۔

یَا ذَرِیْعُ .. جو اس اسم کو نسبت پڑے ان کی دوزی میں دست جو
پاؤدوڈ .. اگر اسم جہاد کے گانے پر پڑ کر ایسے دو شخصوں کو
کہا جس میں سے ایک ہے یا پنج جو فوجی دونوں میں پکے
دکستی جو جانے گی۔

یَا شَاقِی .. اس اسم کا نسبت پڑنے والا نام جاہوں سے مخرنا
رہنے گا۔

یَا نَاجِیْثُ .. سوتے وقت بچنے پر اور رک کر سو رہنے پڑے تو دل
فوجی ہو۔

یَا مُرِیْدُ .. اگر اس اسم کو کھ کر پاس رکھے تو بچنے اور فوجی جوئے
سے مخرنا رہے۔

یَا مُرِیْدُ .. اگر کوئی دشمن ہو اور ان کے دفع کرنے کی قدرت نہ
ہو کہتا جو فوجی کی نیرادہ کریں جانے اور برگرل پر چ

سب پڑ کر جانوروں کو کہنے، دشمن ہٹا، دفع
دفع ہوتا۔

يَا مَعْشَرَ الْجِبْرِيتِ .. اگر کسی اسم کو چار بار پڑھ کر میں خواہوں مٹے اسے
تندرست ہوگا۔

يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ .. جو میں اسم کو انگریزی پر نسخہ کر اسے فراموش ہو گا
مردہ نہ ہوگا۔ اور وہ بہت جلد ہوگا۔

يَا وَاجِدُ .. اگر کسی نے پڑھ کر رکھنے فراموش ہو گا۔

يَا مَاجِدُ .. اگر غصہ میں ہی اسم کو پڑھے تو جلانے خوب ہوگا

يَا آخِذُ .. اگر موت میں جبرائیل مرتبہ پڑھے تو کھانا کھا کر رہے

یہاں تک کہ اس اسم کے پڑھنے والے کو کبھی شوکر کی نصیحت نہ ہوگی

يَا قَاضٍ .. جو اس اسم کو سب پڑھے اس کے پہلے پانچ برس

بیمار پیدا نہیں ہونگا۔

يَا قَوَّامُ .. اگر سب پڑھے تو بھول ہوگی۔

يَا مُنْتَقِصُ .. اگر سب پڑھے تو شر دشمن سے محفوظ رہے۔

يَا تَرَوِّثُ .. اگر کسی آدمی کے پاس پڑھیں وہ غصہ نہ کرے۔

يَا سُبْحَنُ .. برہنہ جبرائیل اگر یہ اسم پڑھے تو کھانا کھا کر رہے تو منہ نہ

پاتا رہے۔ جو سب پڑھے تو بدی نہ آئے اس کی عورت اس کی اور

کافحت کرے۔

يَا مُعْطِي .. اگر کسی مشرک متاخرین بہت کہے تو خداوند حاضر آئے

تو اسے سال نہ کرے۔

يَا مُلْكُ الْمَلِكِ .. جو بکثرت پڑھے خداوند دانا اور بخشنے میں ہے

پانچویں المعنی .. خودی تھکے کس ہر نہ کہ جزو ہا ہڑے اور تھکے
 جیوانی دیشی ہو تھکے گئی دو دو ہاتھ دھروہ رکھتے
 تو حق سہا نہ تھو اپنی رست سے اسے غنی کر دے گا۔
پانچواں معنی .. جو سنے وقت سب ہڑے تو تو نہ اور جو۔
 پانچواں معنی .. جو سہا کہ بھڑت ہڑے تو سب خط حاصل ہو۔
پانچویں معنی .. اگر کوئی نہ لڑا تھہ ہڑے تو کھیت نہ لڑا۔
پانچواں معنی .. جو ہڑے تھہ ہڑے تو خط سے داغ و گھٹے۔
پانچواں معنی .. جو ہڑے تھہ ہڑے تو خط داغ و گھٹے تو حق میرے
 رکھتے۔

حروف تہجی

تلف ہو گیا کہ کسی۔۔۔ ات کرتے سے پہلے ہوا۔ ورنہ بڑے قریب سے
خفت و مال حاصل ہو کہ جس حساب۔۔۔ کے ہنگامہ۔۔۔ ات کو کرانے
پاس رکھے ہو جس اثر ہو۔

جب تک کہ ہمارے دل میں یہ خیال نہ ہو کہ ہم اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔

ج: اگر ہر شب جزدار پڑھے تو سب شب کے برص کی خوشبو ملے گی۔

جی۔ ایک سنی ملک کے لئے یہ دو صورتیں ہذا کی درست کی جانی چاہئے۔

ج۔ جب ماہِ طہار کے باجلی میں جگر سترہا۔ پڑا کر حسینِ حوثِ غائب و ہوس
حوت دم کرے غائب کی خبر نہ لے گی۔ مگر سوچو نہ ہو کہ غائب کس حوت
ہے تو سترہ نہ کہہ کر سر کے پنے دیکھ غائب میں سوچ جو ہائے لکھ غائب
کس دین ہے۔

ح۔ دین دشمن کے یہ کہنے یا مٹنے میں جی الہان کی ہے بات کر لے ہے
پچھ سترہ پڑے دشمن آواز ہوگا۔ مگر کوئی برودت ہزار دفعہ پڑے
کسے قریب لے کر۔

خ۔ مگر کوئی اس کا درد دیکھ تو دولت اس کے خزان میں باقی رہے۔
مگر سات حوا۔ شیرینی پر پڑا کر کھائے تو مٹم مرام میں غریز ہوگا۔
س۔ مگر دینِ سلیم نہ ہو کہ جس جگر سے تو سید مرغ کے کان میں سات سو
مرتبہ پڑا کر چہرہ وہیں جیب کی دھند ہوگا۔ مرث دیاں چھ جائے گا۔
ن۔ مگر ہر روز پانچو بار پڑھا کرے یا سو بار کہہ کر اپنے پاس رکے تو یہ
خوشی پیت ہوگا۔ اور کوئی اس سے نہیں لے

و۔ مگر ہر روز چار سو ذاتی مرتبہ پڑھے تو ایسے وقرب و رازِ خیر ہوں
گے۔ مگر سو مرتبہ کہہ کر اپنے کھینے دیکھ تو جبر بٹنے لگے گا۔

ی۔ مگر یہ دعوات کن ہو کہ موت کے ٹکڑے میں دفتر جو یا پسر تو سوتے وقت
ایسی پیت ہے دو مرتبہ پڑھے تو اب میں سوچ جو ہائے گا۔ اگر وقت
دودھ کی چھوڑ دم کر کے حوت کو کھائے تو آسانی ہے پر پہلا
ہوگا۔

ز۔ مگر آٹھ سو مرتبہ اس کا ورد کرے تو ہائیتِ سلطان ہو۔
ح۔ مگر فہم و فہمی چیز پڑا کر دیکھنے کو کھائے تو اللہ اللہ ہے ثنا
ہو۔ اگر کسی کو ضعیف و غلب ہو اسے بھی چیز پڑا کر کھائے تو

میں ہوگی۔

مگر وہ سوچا کہ کسی پر پڑے تو وہ بیٹھ کر رہے گا۔

مگر کسی دشمن سے خوف ہو تو خدا سے بے خوار بار پڑے تو وہ صلیب

پر رہے گا۔

مگر کسی پر مائیت ہو تو بے مشق نہیں نہ ہو تو مات مرتبہ کھڑے کر اپنے پاس

کے بے مشق نہیں ہوگا۔ بے مشق سے پریشانی ہو جائے گی۔

مگر جب خصلت پر سات مرتبہ تھوکر دشمن کے گھر میں ڈالے تو دشمن

توڑ دے گا۔

آئی۔ مگر جاوے گا پاس کے کون سے پر تو هزار مرتبہ پڑے کر صلیب اور ہمسایہ کی

صلیب ہم ٹھکر کرے گی یہ تو ہے تو صلیب جہاں ہوگا۔ ہمسایہ کے پاس آئے

مگر کسی کے آوارہ کر کے کی نیست ہے مردانہ سزا تہ پڑے

ہو وہی کے مقام کی عزت ہوئے تو وہ آوارہ ہوگا۔

مگر مردانہ چار مرتبہ پڑے تو حاجت برآئے گی۔

مگر مردانہ سات سو بار پڑے تو عیب ختم ہوگی۔

آئی۔ اگر کافر پر چار مرتبہ تھوکر پاس کے گھر میں پڑے تو گھر بے اثر نہ رہے گی۔

آئی۔ مگر کسی کے پاس کوئی چیز ہو تو وہ دیتا ہو تو سات بار پڑے تو کعب

کھڑے۔

مگر خدا کے بعد اگر سود خور پڑے تو بے لابی بدلت ہو۔

مگر بدلت کے پتے پر ٹھکر کسی جہاں پتے کے پتے ہی جہاں کے کھلے کر

بالہ ہی پر گرتا رہے تو ہم مردم ہی فرزند ہوگا۔

مگر کوئی شخص کسی جگہ بٹا پاتا ہے۔ مگر کسی دیکھ کر نہ ہو سکتا ہوگی

خدا ہو تو ماضی مرتبہ پڑے۔

۵۔ اگر باجہ کو کسی زبان پر پہننے کی جی یاد اور سر کے پہ پہ بند ہو تو
 ساتھ ہر تھک کر ای ہر چھٹکے۔ مگر کھانے کی کڑم ہر کھک کر پہنہ پاس
 دیکھتے تو سرور و نڈوہ و سہ جین کی خندہ دی میں خندہ و عکرم ہو گا۔
 چاہئے کہ ایک ایک عین ہی قریب سے کھک کر پاس دیکھتے تو ہر روز
 سے خندہ ہو کر ان خندہ ایسی رہے گا۔ ۱۰۰۰ عات سطر میں جو
 اور یا جزوی سے کہ خندہ نہ پہنچے گا۔ لیکن یہ تاثیرت میں کوئی
 ذکر ہے ہر خبر و شغل سے کہ ان دھندہ خندہ کا ہر روز۔

ختم چہاز

مَعْصُومِينَ مِنْ جَهَنَّمَ

محمد ظاہر

سرور فانات خدہ و عبادت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 ملک و عوہ جہات شروع کریں اگر خیر و خوشی نہ ہے کہ تو ختمی نہ ہے
 دے کو ہو گا۔ اول یک سہار و خدہ و دود قرینہ نہ ہے۔ ۱۰۰۰ دود قرینہ
 پہنچے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَاتِكَ عَلٰى

مُتَّبِعِيْهِمْ وَآلِ بَيْتِ جَنَّتِمْ بِتَدْفِئُ غِيْمِيْنَ بِغِيْمِيْنَ

دوسری دفعہ سورہ فاتحہ سوار۔ تیسری دفعہ سورہ اخلاص بارہ سوار
 چوتھی دفعہ سورہ یسین ایک بار چہر سورہ فاتحہ بار چہر سورہ شریف ایک
 سورہ و خدہ اول پڑھا جائے اور روح پاک خندہ۔ سولہ خندہ کی خدمت میں
 پہنچا دے اگر نہ پہنچا دے تو خدہ ہر روز پڑھا جائے۔
 حضرت علی علیہ السلام۔ اول بارہ بار سورہ شریف

تَقْرَأَهُمْ حَتَّى يَخُوتُوا فِي الْفَتْحِ وَتُنَزَّلُ فِي الْفَتْحِ .

دور چر یا میرا مہینہ ایک سو بارہ بار پھر سورۃ کوڑبک صد بارہ بار دور
چر سورۃ فاتحہ بارہ بار پھر سورۃ فزیشن یکصد بارہ بار . یا میرا مہینہ دوسری
جانی چر دور و شریف بارہ بار موی مرگہ جو ہے .

میتہ تاکہ ریشہ . اول عدد و شریف ہزار ایک صد بارہ بار جس
سورۃ انزل از ملک پانچ مرتبہ چر بارہ مرتبہ ام شریف . چر بارہ صد بارہ
کہ فوس مرتبہ فیشم سو سورۃ انزل از ملک بارہ مرتبہ چر بارہ مرتبہ سو سورۃ
چر چر دور و شریف جیہ کا اور ذکر جو پیکار ہے . یہ کہ چر یہ دو چار ہے .

خُطْبَةُ الْاَمْرِ وَتَرْفِيعُ نَوْسِي خُطْبِ عِلَاءِ الْاَمْرِ هُوَ
مُتَخَصِّرٌ لِمَا فِي الْفَتْحِ مِنْ مَرْفَعِ الْاَمْرِ .

حدیث ہم من میرا تمام . اول دور و شریف

تَقْرَأَهُمْ حَتَّى يَخُوتُوا فِي الْفَتْحِ . چر سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ
چر سورۃ بین ایک مرتبہ چر بارہ مرتبہ پھر سورۃ چارہ . دور و شریف
جیہ میں گتہ میں ہی . روک کے کہ کہ لشکر علی . چر ایک مرتبہ سورۃ بین
تبت اگر کی بارہ مرتبہ . اس کے بعد سورۃ فاتحہ کنالیس مرتبہ پڑھ کر جہاں
حد و شریف پڑھا قادی پڑھے .

حضرت امام حسین علیہ السلام . اول ہم اکتہ . چر سورۃ فاتحہ سات مرتبہ
چر پانچ مرتبہ سورۃ انولس اور ایک مرتبہ سورۃ فزیشن اور چر دور و شریف پانصد
مرتبہ . تقسیم حلو علی محمد والی کشتا . چر ایک مرتبہ سورۃ ہی چر سورۃ
خلاص پانچ مرتبہ دور سورۃ فاتحہ سات مرتبہ

ہر روز سو کوڑبک بارہ بار . یا حضرت عباس علیہ السلام . چر سورۃ بین
یکصد مرتبہ پڑھے . چر بارہ بار . یا حضرت عباس علیہ السلام . چر سورۃ بین
FREE Abridged
https://www.faceit

مختصہ و آل مختصہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ اللہ ملا محمد سرور شیخ مدنی
و شیخ تامل حسین ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ اللہ حسن و مانتی اللہ حسن
علاء صلیبہ و اللہ بالحق حسن ایک صلیبہ مرتبہ صلیبہ اللہ واحد
علاء ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ اللہ خالی حسنہ صلیبہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ
علاء اللہ لا شریک لہ صلیبہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ و نور سب ایک صلیبہ
مرتبہ

حضرت امام محمد تقی نبی ہندم :۔ اول و دوم شریب اللہ اللہ علیہ السلام کفند
پانچ مرتبہ چہرہ حسنہ و کثر ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ
علاء ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ و کثر ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ
چہرہ حسنہ صلیبہ یا رسول اللہ صلیبہ یا حبیب اللہ ایک صلیبہ
چہرہ حسنہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ
حضرت امام علی نقی علیہ السلام :۔ اول و دوم شریب اللہ اللہ علیہ السلام کفند
مختصہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ صلیبہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ
اللہ علیہ السلام صلیبہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام :۔ اول و دوم شریب اللہ اللہ علیہ السلام کفند
ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ
چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ

حضرت امام محمد مجتبیٰ علیہ السلام :۔ اول و دوم شریب اللہ اللہ علیہ السلام کفند
کافی مشہد بہ دستور چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ
کافی مشہد بہ دستور چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ
کافی مشہد بہ دستور چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ چہرہ حسنہ ایک صلیبہ مرتبہ

پُرورد میں اہم مقام پر سترۃ، بوقت تکبیر گزار پر سترۃ، اول جہ سن میں سے ہے
 وہ ایک ہی ایسا، نشتہنگ، صحیح طبع اور پر سترۃ.

محمد طاہر